وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگ لیجئے

www.KitaboSunnat.com

شیطان سے بچاؤ کے اسباب

حافظ عبدالرزاق اظہر

مکتبہ اسلامیہ
MAKTABA ISLAMIA

ادارہ تبلیغ اسلام، جام پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جامعہ محمدیہ (رجسٹرڈ) جام پور

جامعہ محمدیہ (رجسٹرڈ) جام پور، حضرت مولانا محمد یٰسین راہی صاحب کی سرپرستی میں قرآن وحدیث کی تعلیم میں کوشاں ہے۔

جامعہ ھٰذا میں زیر تعلیم اقامتی ومقامی طلبا کے جملہ اخراجات مثلاً:
طعام ◦ قیام ◦ موسم کے مطابق بستر ◦ لباس ◦ علاج وغیرہ
جامعہ کی طرف سے برداشت کیے جاتے ہیں۔

جامعہ ھٰذا میں سالانہ عظیم الشان تبلیغی کانفرنس منعقد کی جاتی ہے علاقہ کے ہزاروں لوگ کانفرنس میں شریک ہوتے ہیں۔ ملک کے معروف و جیّد علمائے کرام تشریف لاکر شرکاءِ کانفرنس کو اپنے مواعظِ حسنہ سے مستفید فرماتے ہیں۔

جامعہ ھٰذا کا کوئی مستقل ذریعہ آمدنی نہیں بلکہ آپ جیسے مخیر حضرات کے رضا کارانہ تعاون سے تمام اخراجات پورے ہوتے ہیں۔

مخیر حضرات:

زکوٰۃ ◦ عشر ◦ عطیات ◦ وصدقات سے

جامعہ کی مالی سرپرستی فرمائیں اور صدقہ جاریہ میں شامل ہوں۔

محمد اسمٰعیل ساجد
جامعہ محمدیہ (رجسٹرڈ) جام پور، ضلع راجن پور
0333-8556472

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

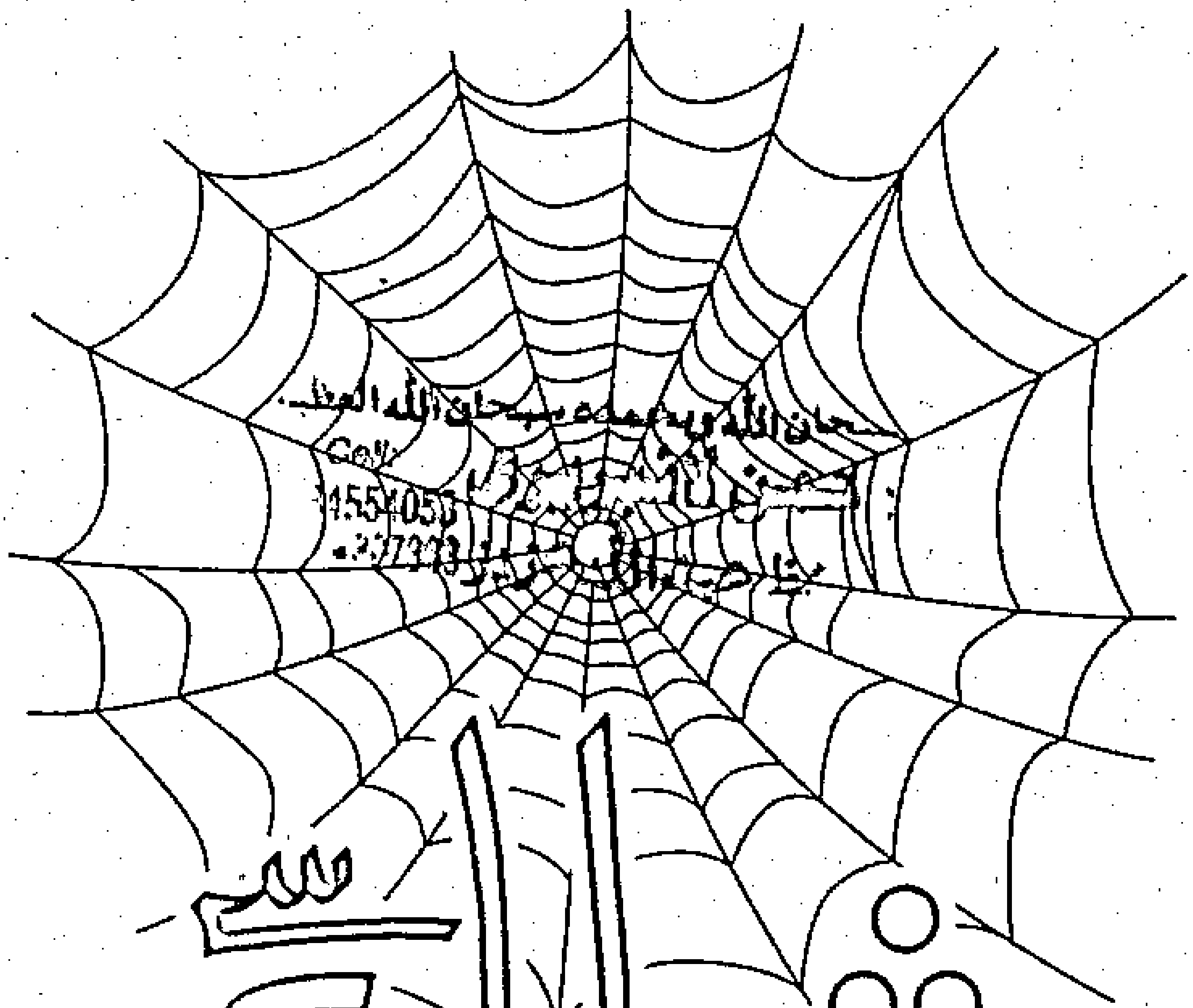

شیطان سے بچاؤ کے اسباب

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم
لائبریری
Call
03334554058
حافظ عبداللہ عزیز
0303-4807363

حافظ عبدالرزاق اظہر

مکتبہ اسلامیہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نام کتاب: ـــــــــــ شیطان سے بچاؤ کے اسباب
ناشر: ـــــــــــ ادارہ تبلیغ اسلام جام پور
ہدیہ: ـــــــــــ تقسیم فی سبیل اللہ

بذریعہ ڈاک ملنے کا پتہ

مولانا محمد یٰسین راہیؔ، مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور
0333-8556473

بالمشافہ حاصل کرنے کے لیے

1۔ محترم سید انصار احمد صاحب
امیر انتظامیہ جامع مسجد محمدی لین نمبر 5، پشاور روڈ راولپنڈی 0322-5143240

2۔ جناب خلیل احمد ملک صاحب
73۔ احمد بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور 0333-4222678

3۔ جناب حاجی محمد ارشد صاحب
236۔ فیروز ن راہوالی کینٹ گوجرانوالہ 0300-9643643

4۔ جناب شیخ شکیل الیاس صاحب
شکیل ٹریڈرز کچھی گلی نمبر 1 میریٹ روڈ کراچی 0321-9272265

محمد ابوبکر، محمد عثمان

خدام ادارہ تبلیغ اسلام جام پور 0313-6783283 0333-3274433

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ

"شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو،
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے"
(البقرہ:168)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست

- عرض ناشر ———— 6
- تقریظ ———— 7
- مقدمہ ———— 9
- شیطان کے متعلق چند قرآنی دروس ———— 11
  - قیامت کے دن شیطان کا خطاب ———— 12
  - شیطان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا حکم ———— 13
  - شیطان عداوت اور فقر وفاقہ کا وعدہ کرتا ہے ———— 13
  - شیطان تمھیں بڑے بڑے نقصان سامنے لاکر ڈرائے گا ———— 13
  - اللہ نے ہمیں شیطان کی پیروی سے منع فرمایا ہے ———— 14
  - شیطان کی دوستی خسارہ ہی خسارہ ہے ———— 15
  - شیطان کی پیروی کرنے والے پر تعجب ہے! ———— 15
  - شیطان سے بچنے والے کون؟ ———— 16
- وہ اسباب جن کو بروئے کار لاکر بندہ شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکتا ہے ———— 17
  - پہلا سبب ———— 17
  - دوسرا سبب ———— 18
  - تیسرا سبب ———— 20
  - چوتھا سبب ———— 24
  - پانچواں سبب ———— 25
  - چھٹا سبب ———— 25
  - ساتواں سبب ———— 26
  - آٹھواں سبب ———— 31

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

❖ نواں سبب ―― 31
❖ دسواں سبب ―― 32
❖ گیارہواں سبب ―― 33
❖ بارھواں سبب ―― 35
❖ تیرھواں سبب ―― 38
❖ چودھواں سبب ―― 39
❖ پندرھواں سبب ―― 41
❖ سولہواں سبب ―― 42
❖ سترھواں سبب ―― 43
❖ اٹھارہواں سبب ―― 46
❖ انیسواں سبب ―― 46
❖ بیسواں سبب ―― 49
◇ شیطان کی عداوت کے چند مظاہر ―― 50
❖ پہلا مظہر: وسوسہ ڈالنا ―― 50
❖ دوسرا مظہر: ڈرانا ―― 52
❖ تیسرا مظہر: مسلمانوں کے درمیان عداوت اور بغض ڈالنا ―― 53
❖ چوتھا مظہر: اللہ کے ذکر سے روکنا ―― 54
◇ شیطان کے مداخل ―― 57
❖ ① غصہ ―― 57
❖ ② جلد بازی ―― 59
❖ ③ پیٹ بھر کر کھانا ―― 60
❖ زیادہ کھانے سے چھ بری خصلتیں پیدا ہوتی ہیں ―― 60
❖ ④ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں سستی ―― 61
❖ ⑤ بُری دوستی ―― 62

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

عرض ناشر

الحمدللّٰہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی رسوله الأمین، أما بعد:

اللہ رب العزت نے شیطان کو انسان کا دشمن قرار دیا ہے اور دشمن سے بھلائی کی امید رکھنا غیر دانشمندانہ اقدام ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿ وَ كَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴾ (الفرقان: ۲۹) ''اور شیطان انسان کو (مصیبت میں) بے یارو مددگار چھوڑ دینے والا ہے۔''

قرآن و حدیث میں شیطانی مکروفریب کو خوب واضح کیا گیا ہے تاکہ اہل ایمان اس کے شر سے محفوظ رہ سکیں، لیکن دوسری طرف شیطان اپنی ذریت سمیت اس کوشش میں ہے کہ انھیں راہ جنت اور صراط مستقیم سے گمراہ کر دے، لہٰذا شیطان رجیم سے پناہ حاصل کرنا عین عبادت ہے اور یہ حکم الٰہی بھی ہے:

﴿ وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴾

''اگر تمھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آنے لگے تو اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (الاعراف: ۲۰۰)

زیر نظر تالیف ''شیطان سے بچاؤ کے اسباب'' میں مولانا عبدالرزاق اظہر حفظہ اللہ نے ان تمام اسباب کا احاطہ کرنے کی عظیم عمدہ کوشش کی ہے جن کے ذریعے سے شیطانی مکروفریب سے بچا جا سکتا ہے، اس اعتبار سے یہ کتاب ہر فرد اور ہر گھر کی ضرورت ہے کیونکہ آج کل انسانیت زوال پذیر اور شیطانیت عروج پر ہے۔ مکتبہ اسلامیہ نے قارئین کے ذوق کے مطابق کتاب کو ظاہری و باطنی حسن سے خوب آراستہ کیا ہے، اس سلسلے میں ادارے کے رفقاء کی کوشش لائق تحسین ہے۔ قاری عمر فاروق راشد نے اسے تصحیح و تنقیح کے مرحلے سے گزارا ہے، محمد ذیشان مشتاق نے بڑی عمدہ کمپوزنگ کی اور عبدالواسع صاحب نے بہترین ڈیزائنگ و خوبصورت ٹائٹل بنایا، جزاھم اللّٰہ خیراً۔

راقم دعا گو ہے کہ اللہ رب العزت ہماری اس کاوش کو شیطان کے شر سے بچاؤ اور ہماری نجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

محمد سرور عاصم

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِينَ۔

وبعد!

اس دنیائے فانی میں بسنے والے لوگوں کے دو گروہ ہیں ایک گروہ میں ایسے خوش نصیب ہیں جن کو حزب اللہ (اللہ کی جماعت) کا شرف حاصل ہے اور دوسرے میں حزب الشیطان (شیطان کی جماعت) ہے۔

تو جب شیطان کو دھتکارا گیا اور اسے ذلیل، خائب وخاسر کر کے صف ملائکہ سے نکالا گیا اور قیامت تک ملعون قرار دیا گیا تو اس وقت اس نے اللہ سے مہلت مانگی اور مہلت ملنے کے بعد اس نے ایک بول بولا:

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ﴾ (الاعراف: ١٦، ١٧)

اس نے کہا: تو نے مجھے گمراہ کیا اس وجہ سے میں (ان لوگوں کو گمراہ کرنے) کے لیے تیرے سیدھے راستے پر ضرور بیٹھوں گا، پھر میں ان کے آگے، پیچھے اور دائیں بائیں سے آ کر گمراہ کروں گا اور تو ان سے اکثریت کو ناشکرا پائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیطان کی کوشش ہے کہ وہ رحمان کے بندوں کو صراط مستقیم سے بھٹکانے کے لیے اپنے تن من دھن کی بازی لگائے۔ تو ہمارے برادر عزیزم فضیلۃ الشیخ حافظ عبدالرزاق اظہر حفظہ اللہ نے اس مکار کی مکاریوں اور فریب کاریوں سے بچنے کے لیے قرآن وحدیث کی روشنی میں چند اسباب ذکر کیے ہیں جن کی حالات حاضرہ اور مسلمانوں کو شدید ضرورت تھی۔

ان کا اہتمام کرنے سے ہر مسلمان شیطان کے داؤ پیچ سے محفوظ ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی کو جزائے خیر عطا فرمائے جنھوں نے اس موضوع کی نزاکت کو بھانپتے ہوئے اس پر قلم اٹھا کر امت مسلمہ کی خیر خواہی فرمائی۔ جزاہ اللہ أحسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔

اللہ تعالیٰ ان کی سعی جمیلہ کو حسنات جمیلہ میں قبول فرمائے۔ آمین

حافظ عبدالقہار محسن

مدرس: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی

سیالکوٹ

www.kitabosunnat.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

الحمد للّٰہ وحدہ والصلاۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ وعلی آلہ وصحبہ ومن تبعھم بالھدی۔أما بعد!

فَأَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔

﴿اِنَّ الشَّیْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ﴾ ①

’’یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔‘‘

جب سے رب تعالیٰ نے کائنات کا نظام بنایا ہے اس وقت سے ہی انسان کو صراط مستقیم سے ہٹانے کے لیے شیطان اپنی ہر ممکنہ کوشش کرتا ہے اور اپنی کوششوں میں وہ کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتا ہمارے باپ سیدنا آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوانے میں بھی اس نے بڑا کردار ادا کیا اور اولاد آدم کے متعلق بھی وہ یہی خطیر عزائم رکھتا ہے۔

جہاں پر شیطان نے اللہ کے بندوں کو ورغلانے، پھسلانے اور گمراہ کرنے کے مضبوط ارادے کیے ہوئے ہیں وہاں پر رحمان نے بھی اپنے محبوب بندوں کی بڑی راہنمائی فرمائی ہے تاکہ میرے یہ بندے شیطان کے داؤ سے محفوظ رہ سکیں۔

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے شیطان سے محفوظ رہنے کے لیے کچھ اذکار اور دعائیں بیان فرمائی اور کچھ ایسے اعمال اور طریقے اپنی امت کو فراہم کیے ہیں جن کو بروئے کار لا کر اور جن پر عمل پیرا ہو کر رحمت کائنات کی امت شیطان مردود سے بچ کر اللہ کی جنت کی وارث بن سکتی ہے۔

① یوسف: ۵

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

راقم الحروف نے اپنی بساط کے مطابق آپ ﷺ کے بتلائے ہوئے وہ فرامین جمع کرنے میں حقیری کوشش کی ہے تاکہ اپنی اور اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی کر سکے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ میری اس ننھی سی کاوش کو شرف قبولت سے نوازتے ہوئے میرے لیے، میرے والدین اور اساتذہ کے لیے توشہ آخرت اور کامیابی کا زینہ بنا دے اور قارئین کو اس مختصر رسالہ سے فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

راقم الحروف

ابوالعباد حافظ عبدالرزاق اظہر حفظہ اللہ

مدرس امام بخاری یونیورسٹی سیالکوٹ

خطیب جامع مسجد مکی اہل حدیث کامونکی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شیطان کے متعلق چند قرآنی دروس

یقیناً شیطان اللہ تعالیٰ کا دشمن ہے۔ اللہ مسلمانوں کو اس کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ ہمارا بھی بڑا زہریلا دشمن ہے۔ جس نے ہمارے باپ سیدنا آدم علیہ السلام کو جنت سے نکلوایا تھا اب وہ بڑی کوشش میں لگا ہوا ہے کہ آدم اور اس کی اولاد پلٹ کر جنت میں داخل نہ ہو سکے۔ ان کو جنت میں داخلے سے روکنے کے لیے وہ ہر ممکنہ کوشش میں لگا ہوا ہے اور بھرپور کردار ادا کر رہا ہے اور اس نے قسم اٹھا رکھی ہے کہ وہ سیدنا آدم علیہ السلام کی اولاد کو ضرور بہکائے گا بھی اور ورغلائے گا بھی، انھیں صراط مستقیم سے دور رکھے گا۔ اس نے کہا تھا:

﴿قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَ مِنْ خَلْفِهِمْ وَ عَنْ اَيْمَانِهِمْ وَ عَنْ شَمَآىِٕلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ﴾ ①

''اس نے کہا: تو نے مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے تو اب میں بھی ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے تیری سیدھی راہ پر (گھات لگا کر) ضرور بیٹھوں گا، پھر میں ہر صورت ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے، ان کی دائیں طرف سے اور ان کی بائیں طرف سے آؤں گا اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہیں پائے گا۔''

اللہ تعالیٰ نے یہ خبر دے دی ہے کہ ابلیس اپنا گمان اولاد آدم اوپر سچ ثابت کر کے دکھلائے گا اور لوگ اس کی پیروی و فرمانبرداری کریں گے مگر وہ لوگ محفوظ رہیں گے

① الأعراف: ١٦، ١٧۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جو اللہ تعالیٰ کے مومن بندے ہیں اور متقین وفلاح پانے والا گروہ ہی اس سے بچ سکے گا۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ إِبْلِيسُ ظَنَّهُ فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴾ ①

"اور بلاشبہ یقیناً ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچا کر دکھایا تو مومنوں کے ایک گروہ کے سوا وہ سب اس کے پیچھے چل پڑے۔"

قیامت کے دن شیطان کا خطاب

جب قیامت کا دن ہو گا اہل جنت جنت میں داخل ہو جائیں گے جہنمیوں کو جہنم کے سپرد کر دیا جائے گا تو وہاں شیطان کھڑا ہو کر خطاب کرے گا، وہاں پر وہ بڑی دیدہ دلیری ڈھٹائی اور سینہ زوری کے ساتھ خطاب کرے گا اور اپنی برأت کا اظہار کرے گا۔

اور قرآن کریم نے اسے بڑے ہی خوبصورت پیرائے میں بیان فرمایا:

﴿ وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدتُّكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُم مِّن سُلْطَانٍ إِلَّا أَن دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي ۖ فَلَا تَلُومُونِي وَلُومُوا أَنفُسَكُم ۖ مَّا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنتُم بِمُصْرِخِيَّ ۖ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِن قَبْلُ ۗ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴾ ②

"اور شیطان کہے گا، جب سارے کام کا فیصلہ کر دیا جائے گا کہ بے شک اللہ نے تم سے وعدہ کیا، وہ سچا وعدہ تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تو میں نے اس کی خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہ تھا، سوائے اس کے کہ میں نے تمھیں بلایا تو تم نے میرا کہنا مان لیا، اب مجھے ملامت نہ کرو اور اپنے آپ کو ملامت کرو، نہ میں تمھاری فریاد کو پہنچنے والا ہوں اور نہ تم میری فریاد کو پہنچنے والے ہو، بے شک میں اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک بنایا۔ یقیناً جو لوگ ظالم ہیں انھی کے لیے دردناک عذاب ہے۔"

① سبا: ۲۰ ② إبراهيم: ۲۲

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شیطان کے متعلق اللہ تعالیٰ کا حکم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس بات کا حکم دیا ہے کہ ہم اسلام کے جمیع احکامات کو مان کر پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جائیں اور اسلام کو چھوڑ کر شیطان مردود کی پیروی نہ کریں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ﴾ ①

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کے پیچھے مت چلو، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

شیطان عداوت اور فقر و فاقہ کا وعدہ کرتا ہے

شیطان کی بھرپور کوشش ہے کہ یہ مال اللہ کے راستے میں خرچ نہ کریں جب خرچ نہیں کریں گے تو فقر و فاقہ ان پر مسلط ہو جائے گا جبکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ تم اپنے مال میرے راستے میں خرچ کرو میں مالوں میں برکتیں بھی ڈال دوں گا اور تمہارے گناہوں کو معاف بھی کر دوں گا۔ ارشاد ربانی ہے:

﴿الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ ۖ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا﴾ ②

"شیطان تمہیں فقر کا ڈراوا دیتا ہے اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے بڑی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔"

شیطان تمہیں بڑے بڑے نقصان سامنے لا کر ڈرائے گا

ہمارے خالق و مالک رب العالمین نے ہمیں اس بات سے بھی آگاہ فرمایا ہے کہ

---

① البقرة: ۲۰۸ ② البقرة: ۲۶۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیطان اپنے کارندے اور چیلے ساتھ لے کر تمھیں ڈرائے گا اور دلوں میں ایسے ایسے وسوسے ڈالے گا کہ اگر ہم نے یہ کام کر لیا تو یہ ہمارا نقصان ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں روک دیا ہے کہ ہم اس سے نہ ڈریں بلکہ ہم صرف اپنے خالق و مالک سے ہی ڈریں اگر واقعی ہم ایمان دار اور مومن ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان گرامی ہے:

﴿إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَٰنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُۥ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ﴾ ①

"یہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، تو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔"

اللہ نے ہمیں شیطان کی پیروی سے منع فرمایا ہے

اللہ تعالیٰ نے ہمیں شیطان کے قدموں کی پیروی کرنے سے منع فرمایا ہے اور یہ اس کے وہ طریقے اور راستے ہیں جن کی طرف وہ دعوت دیتا ہے، فحاشی، شہوت کی پیروی، واجبات کو چھوڑ دینا اور محرمات کا ارتکاب کرنا وغیرہ دیگر گناہ اور معاصی یہ شیطان کے راستے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بھی بتلا دیا ہے کہ شیطان ہمارا دشمن ہے اور ہم اس کو اپنا دشمن سمجھیں اور وہ ہمیشہ اپنے مشن کی طرف دعوت دیتا ہے تاکہ تمہیں جہنم کا ایندھن بنا دے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿إِنَّ الشَّيْطَٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا ۚ إِنَّمَا يَدْعُوا حِزْبَهُۥ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَٰبِ السَّعِيرِ﴾ ②

"بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے تو اسے دشمن ہی سمجھو۔ وہ تو اپنے گروہ والوں کو صرف اس لیے بلاتا ہے کہ وہ بھڑکتی آگ (میں داخل ہونے) والوں میں سے ہو جائیں۔"

① آل عمران: ۱۷۵ ② فاطر: ٦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیطان کی دوستی خسارہ ہی خسارہ ہے

بعض لوگوں نے شیطان کو اپنا دوست بنا رکھا ہے اور وہ اس کی اطاعت کرتے ہوئے اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہیں جبکہ ہمارے رب نے ہمیں اس بات سے آگاہ کر دیا ہے کہ جس نے شیطان کو اپنا دوست بنایا اور وصیتوں میں اس کی اطاعت کر لی وہ بہت بڑے خسارے اور گھاٹے کا سودا کر رہا ہے، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:

﴿مَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا﴾[1]

''اور جو کوئی شیطان کو اللہ کے سوا دوست بنائے تو یقیناً اس نے واضح خسارہ اٹھایا۔''

شیطان کی پیروی کرنے والے پر تعجب ہے!

تعجب اور افسوس ہے اس شخص پر جس نے اپنے رب کو پہچان بھی لیا پھر بھی اس کی نافرمانی کی اور شیطان کو جان بھی لیا کہ یہ میرا کھلم کھلا دشمن ہے اور پھر بھی اس کی پیروی کرتا رہا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَ ذُرِّيَّتَهٗۤ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَ هُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا﴾[2]

''تو کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو مجھے چھوڑ کر دوست بناتے ہو، حالانکہ وہ تمھارے دشمن ہیں، وہ (شیطان) ظالموں کے لیے بطور بدل برا ہے۔''

اور اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس کی دوستی سے ڈرایا بھی ہے ارشاد بانی ہے:

﴿يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَاۤ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَ قَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ﴾[3]

① النساء:۱۱۸ ② الکہف:۵۰ ③ الأعراف:۲۷

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”اے آدم کی اولاد! کہیں شیطان تمھیں فتنے میں نہ ڈال دے، جس طرح اس نے تمھارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا، جب اس نے دونوں کا لباس اتروایا تھا، تا کہ ان کو ان کی شرمگاہیں دکھائے۔ بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمھیں وہاں سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم انھیں نہیں دیکھتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کے دوست بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے۔“

شیطان سے بچنے والے کون؟

شیطان نے اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنے خطرناک عزائم کا اظہار کیا تھا کہ اللہ میں نے تیرے بندوں کو پھسلانا ہے اور جہنم کے راستوں پر لگانا ہے تو اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا اے ابلیس! سن لے جو میرے برگزیدہ اور مقرب بندے ہیں ان پر تیرے داؤ نہیں چل سکیں گے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ﴾ [1]

”بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس کا ان لوگوں پر کوئی غلبہ نہیں جو ایمان لائے اور صرف اپنے رب پر بھروسا رکھتے ہیں۔ اس کا غلبہ تو صرف ان لوگوں پر ہے جو اس سے دوستی رکھتے ہیں اور جو اس کی وجہ سے شریک بنانے والے ہیں۔“

اور یہ اللہ تعالیٰ کی بڑی خاص رحمت ہے کہ اس نے اس بہت بڑے دشمن سے بچاؤ کے لیے اپنے بندوں کو اذکار، دعائیں اور تعوذات عطا فرما دیے ہیں تا کہ اللہ تعالیٰ کے بندے ان کو پڑھ کر شیطان سے اپنا بچاؤ کر سکیں اور اللہ کی نافرمانی سے محفوظ رہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مسلمانوں کو اس کے شر سے محفوظ فرمائے۔ آمین ثم آمین

[1] النحل: ۹۹۔۱۰۰

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

وہ اسباب جن کو بروئے کار لا کر بندہ شیطان کے شر سے محفوظ رہ سکتا ہے

پہلا سبب

جب بندہ أعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم کے الفاظ اپنی زبان سے ادا کرتا ہے تو وہ اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے اور شیطان کے مکروفریب سے بچ جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان گرامی ہے:

﴿وَ اِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ ①

''اور اگر آپ کو کبھی شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ابھارے تو اللہ کی پناہ طلب کرو، بلاشبہ وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔''

اور دوسرے مقام پر فرمایا:

﴿وَ قُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ۙ﴿۹۷﴾ وَ اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ﴾ ②

''اور تو کہہ اے میرے رب! میں شیطانوں کی اکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے میرے رب! میں اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آموجود ہوں۔''

① حمٓ السجدة: ۳۶۔ ② المؤمنون: ۹۷، ۹۸۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور اسی طرح صحیح بخاری میں ہے سیدنا سلیمان بن صرد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

"كُنْتُ جَالِسًا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَرَجُلَانِ يَسْتَبَّانِ فَأَحَدُهُمَا احْمَرَّ وَجْهُهُ وَانْتَفَخَتْ أَوْدَاجُهُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «إِنِّي لَأَعْلَمُ كَلِمَةً لَوْ قَالَهَا ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ، لَوْ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ذَهَبَ عَنْهُ مَا يَجِدُ» فَقَالُوا: لَهُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: تَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ، فَقَالَ: وَهَلْ بِي جُنُونٌ" ①

میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا اور (قریب ہی) دو آدمی آپس میں گالی گلوچ کر رہے تھے کہ ایک شخص کا منہ سرخ ہو گیا اور گردن کی رگیں پھول گئیں۔ آپ نے فرمایا: ''مجھے ایک ایسا کلمہ معلوم ہے کہ اگر یہ شخص اسے پڑھ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔ اگر یہ شخص پڑھ لے: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان سے۔ تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔'' تو لوگوں نے اس سے کہا کہ نبی کریم ﷺ فرما رہے ہیں کہ تمہیں شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنی چاہیے، اس نے کہا: کیا میں کوئی دیوانہ ہوں۔

دوسرا سبب

معوذتین کی تلاوت کرنا ہے۔ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ یہ دونوں سورتیں ایسی ہیں جن کے اندر اللہ تعالیٰ نے اپنی پناہ حاصل کرنے کے لیے اور شیطان کے شر سے بچنے، اس کے مکروفریب کو دور کرنے اور اس مردود سے محفوظ رہنے کے لیے بڑی عجیب وغریب تاثیر رکھی ہے۔ اسی لیے نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

① صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس وجنوده: ٣٢٨٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«يَا ابْنَ عَابِسٍ! أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا تَعَوَّذَ مِنْهُ الْمُتَعَوِّذُونَ؟» قَالَ: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ، قَالَ: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ①

"اے ابن عابس! کیا میں تمہیں تعوذ کے سب سے افضل کلمات کے بارے میں نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں۔" انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیوں نہیں فرمایا: "دوسورتیں ہیں سورۂ فلق اور سورۂ ناس۔"

اور اسی طرح نبی کریم ﷺ ہر رات جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اس وقت معوذتین پڑھ کر اپنے سارے جسم پر ہاتھ پھیرتے تھے جیسا کہ صحیح بخاری کی حدیث ہے،

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"كَانَ إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ نَفَثَ فِي يَدَيْهِ، وَقَرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ، وَمَسَحَ بِهِمَا جَسَدَهُ"②

جب رسول اللہ ﷺ لیٹتے تو اپنے ہاتھوں پر پھونکتے اور معوذات پڑھتے اور دونوں ہاتھ اپنے جسم پر پھیرتے۔

اور سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو بھی اللہ کے نبی ﷺ نے یہی حکم دیا تھا:

«يَا عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُوَرًا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ فِي التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الزَّبُورِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ وَلَا فِي الْقُرْآنِ مِثْلَهُنَّ؟ لَا تَأْتِي عَلَيَّ لَيْلَةٌ إِلَّا قَرَأْتُهُنَّ فِيهَا» ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ وَ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ فَمَا أَتَتْ عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ أَمَرَنِي بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا قَرَأْتُهُنَّ وَحَقٌّ لِي أَنْ لَا أَدَعَهُنَّ وَقَدْ أَمَرَنِي بِهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ③

① صحیح، سنن النسائی: کتاب الاستعاذہ: ۵۴۳۲؛ سلسلة الاحادیث صحیحة: ۱۱۰۴۔ ② صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب التعوذ والقراءة عند النوم: ۶۳۱۹۔ ③ کنز العمال: ۲/ ۴۲۳؛ ح ۴۰۸۹۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"اے عقبہ بن عامر! کیا میں تجھے ایسی سورتوں کی تعلیم نہ دوں جنھیں اللہ نے تورات، زبور، انجیل میں نہیں اتارا نیز قرآن میں بھی ان جیسی نہیں اتاریں۔ جو رات بھی گزرتی ہے تو میں اس میں وہ سورتیں پڑھتا ہوں وہ سورتیں یہ ہیں: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾، ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ (سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:) جب سے مجھے رسول اللہ ﷺ نے ان کے پڑھنے کا فرمایا تھا تب سے میں انھیں ہر رات پڑھتا ہوں اور میرے لیے یہی روا ہے کہ میں انھیں نہ چھوڑوں کیونکہ مجھے ان کے پڑھنے کا حکم رسول اللہ ﷺ نے دیا ہے۔

اور ایسے ہی اللہ کے نبی ﷺ نے سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تھا کہ ان دونوں سورتوں یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ کو ہر نماز کے بعد پڑھا کریں جیسا کہ ابوداود کی روایت ہے، سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"أَمَرَنِي رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ أَقْرَأَ بِالْمُعَوِّذَاتِ دُبُرَ كُلِّ صَلَاةٍ" ①

مجھے رسول اللہ ﷺ نے ہر نماز کے بعد معوذات ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھنے کا حکم دیا۔

اور اس سے بھی بڑھ کر نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے جس نے ان دونوں سورتوں کو سورۃ اخلاص کے ساتھ ملا کر پڑھا تو یہ اس کے لیے ہر چیز سے کفایت کر جائیں گی، حتی کہ شیطان مردود کا بھی کوئی وار اس پر نہیں چل سکے گا۔

تیسرا سبب

شیطان مردود کے مکر و فریب سے بچنے کا تیسرا سبب آیت الکرسی کی تلاوت کرنا ہے

① صحيح سنن أبي داود، كتاب الوتر، باب في الاستغفار: ١٥٢٣۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ امام بخاری رحمہ اللہ صحیح بخاری میں یہ روایت لائے ہیں کہ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

وَكَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِحِفْظِ زَكَاةِ رَمَضَانَ، فَأَتَانِي آتٍ فَجَعَلَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ، وَقُلْتُ: وَاللَّهِ لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: إِنِّي مُحْتَاجٌ، وَعَلَيَّ عِيَالٌ، وَلِي حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ، قَالَ: فَخَلَّيْتُ عَنْهُ فَأَصْبَحْتُ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ» قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ، قَالَ: «أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ» فَعَرَفْتُ أَنَّهُ سَيَعُودُ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: إِنَّهُ سَيَعُودُ فَرَصَدْتُهُ، فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ، فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، قَالَ: دَعْنِي فَإِنِّي مُحْتَاجٌ وَعَلَيَّ عِيَالٌ لَا أَعُودُ، فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ؟» قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، شَكَا حَاجَةً شَدِيدَةً وَعِيَالًا فَرَحِمْتُهُ فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ، قَالَ: «أَمَا إِنَّهُ قَدْ كَذَبَكَ وَسَيَعُودُ» فَرَصَدْتُهُ الثَّالِثَةَ، فَجَاءَ يَحْثُو مِنَ الطَّعَامِ فَأَخَذْتُهُ، فَقُلْتُ: لَأَرْفَعَنَّكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ، وَهَذَا آخِرُ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ أَنَّكَ تَزْعُمُ لَا تَعُودُ ثُمَّ تَعُودُ، قَالَ: دَعْنِي أُعَلِّمْكَ كَلِمَاتٍ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهَا، قُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَ: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ، فَإِنَّكَ لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبَنَّكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ فَأَصْبَحْتُ، فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «مَا فَعَلَ أَسِيرُكَ الْبَارِحَةَ؟» قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ، زَعَمَ أَنَّهُ يُعَلِّمُنِي كَلِمَاتٍ يَنْفَعُنِي اللَّهُ بِهَا فَخَلَّيْتُ سَبِيلَهُ، قَالَ: مَا هِيَ؟ قُلْتُ: قَالَ لِي: إِذَا أَوَيْتَ إِلَى فِرَاشِكَ، فَاقْرَأْ آيَةَ الْكُرْسِيِّ مِنْ أَوَّلِهَا حَتَّى تَخْتِمَ الْآيَةَ: اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَقَالَ لِي: لَنْ يَزَالَ عَلَيْكَ مِنَ اللَّهِ حَافِظٌ وَلَا يَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَتَّى تُصْبِحَ، وَكَانُوا أَحْرَصَ شَيْءٍ عَلَى الْخَيْرِ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: «أَمَا إِنَّهُ قَدْ صَدَقَكَ وَهُوَ كَذُوبٌ، تَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلَاثِ لَيَالٍ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ» قَالَ: لَا، قَالَ: «ذَاكَ شَيْطَانٌ» ①

رسول اللہ ﷺ نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ (رات میں) ایک شخص اچانک میرے پاس آیا اور غلے میں سے لپ بھر بھر کر اٹھانے لگا میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ قسم اللہ کی! میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے چلوں گا۔ اس پر اس نے کہا کہ میں بہت محتاج ہوں، میرے بال بچے ہیں اور میں سخت ضرورت مند ہوں۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: (اس کے اظہار معذرت پر) میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: ''اے ابوہریرہ! گزشتہ رات تمہارے قیدی نے کیا کیا تھا؟'' میں نے عرض کیا: یارسول اللہ! اس نے سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا، اس لیے مجھے اس پر رحم آ گیا اور میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے فرمایا: ''وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے اور وہ پھر آئے گا۔'' رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان کی وجہ سے مجھے یقین

① صحيح البخاري، كتاب الوكالة، باب إذا وكل رجلا فترك الوكيل شيئا: ٢٣١١۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تھا کہ وہ پھر ضرور آئے گا۔ اس لیے میں اس کی تاک میں لگا رہا، جب وہ دوسری رات آ کر پھر غلہ اٹھانے لگا تو میں نے اسے پھر پکڑا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ضرور حاضر کروں گا، لیکن اب بھی اس کی وہی التجا تھی کہ مجھے چھوڑ دے، میں محتاج ہوں، بال بچوں کا بوجھ میرے سر پر ہے، اب میں کبھی نہ آؤں گا۔ مجھے رحم آ گیا اور میں نے اسے پھر چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے ابوہریرہ! تمہارے قیدی نے کیا کیا؟'' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے پھر اسی سخت ضرورت اور بال بچوں کا رونا رویا۔ جس پر مجھے رحم آ گیا۔ اس لیے میں نے اسے چھوڑ دیا۔ آپ نے اس مرتبہ بھی یہی فرمایا: ''وہ تم سے جھوٹ بول کر گیا ہے اور وہ پھر آئے گا۔'' تیسری مرتبہ میں پھر اس کے انتظار میں تھا کہ اس نے پھر تیسری رات آ کر غلہ اٹھانا شروع کیا، تو میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ یہ تیسرا موقع ہے۔ ہر مرتبہ تم یقین دلاتے رہے کہ پھر نہیں آؤ گے، لیکن تم باز نہیں آئے۔ اس نے کہا: اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں تمہیں ایسے چند کلمات سکھا دوں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ میں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ اس نے کہا، جب تم اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو آیت الکرسی اللّٰہ لا إله إلا هو الحی القیوم...... پوری پڑھ لیا کرو۔ ایک نگران فرشتہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے برابر تمہاری حفاظت کرتا رہے گا اور صبح تک شیطان تمہارے پاس نہیں آ سکے گا۔ اس مرتبہ پھر میں نے اسے چھوڑ دیا۔ صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: ''گزشتہ رات تمہارے قیدی نے تم سے کیا معاملہ کیا؟'' میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس نے مجھے چند کلمات سکھائے اور یقین دلایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے فائدہ پہنچائے گا۔ اس لیے میں نے اسے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

چھوڑ دیا۔ آپ نے دریافت کیا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے بتایا تھا کہ جب بستر پر لیٹو تو آیت الکرسی (اللّٰه لا إله إلا هو الحی القیوم..........) آخر تک پڑھ لو۔ اس نے مجھ سے یہ بھی کہا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر (اس کے پڑھنے سے) ایک نگران فرشتہ مقرر ہو جائے گا اور صبح تک شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آ سکے گا۔ صحابہ خیر کو سب سے آگے بڑھ کر لینے والے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے (ان کی یہ بات سن کر) فرمایا: ''اگرچہ وہ جھوٹا تھا، لیکن تم سے یہ بات سچ کہہ گیا ہے۔ اے ابوہریرہ! تم کو یہ بھی معلوم ہے کہ تین راتوں سے تمہارا معاملہ کس سے تھا؟'' انہوں نے کہا: نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ شیطان تھا۔''

اس لیے آیت الکرسی کی تلاوت کرنے والا شیطان سے فرمان نبوی کے مطابق محفوظ ہو جاتا ہے۔

چوتھا سبب

شیطان لعین سے محفوظ رہنے کا چوتھا سبب سورۂ بقرہ کی تلاوت کرنا ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں ہے سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«لَا تَجْعَلُوا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ، إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِي تُقْرَأُ فِيهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ» ①

''تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت کی جاتی ہے۔''

① مسلم، کتاب صلاة المسافرین، باب استحباب صلاة النافلة فی بیته: ۷۸۰۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پانچواں سبب

نبی کریم ﷺ نے شیطان مردود کی چالوں سے بچنے کے لیے جو اسباب بیان فرمائے ہیں ان اسباب میں سے پانچواں سبب سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی رات کو تلاوت کرنا ہے۔ جیسا کہ صحیحین میں رسول اللہ ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

((مَنْ قَرَأَ بِالْآيَتَيْنِ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي لَيْلَةٍ كَفَتَاهُ)) ①

''جس نے سورۂ بقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی۔''

جو شخص ان دونوں آیات کو پڑھ لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر چیز کے شر سے محفوظ فرما لیتے ہیں اور شیطان کا کوئی بھی ہتھکنڈہ اس پر اثر انداز نہیں ہو سکتا اور اس کا گھر بھی شیطان سے اللہ کی پناہ میں آچکا ہے۔

چھٹا سبب

شیطان کے شر سے بچنے کا چھٹا سبب یہ ہے کہ بندہ درج ذیل کلمات ادا کرے:

''لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ، لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ''

جو آدمی ان کلمات کو پورے یقین کے ساتھ پڑھ لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو شیطان مردود سے اپنی پناہ میں لے کر اس کے جان و مال، عزت و ایمان ہر چیز کے خود محافظ بن جاتے ہیں۔ جیسا کہ بخاری و مسلم کی روایت ہے، سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: ((مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ،

① صحيح البخاری، كتاب فضائل القرآن، باب فضل سورة البقرة: ٥٠٠٩؛ صحيح مسلم، كتاب صلاة المسافرين، باب فضل الفاتحه وخواتيم سورة البقرة: ٨٠٨۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فِيْ يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ كَانَتْ لَهُ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهُ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِيَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَيِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهُ حِرْزًا مِنَ الشَّيْطَانِ يَوْمَهُ ذٰلِكَ حَتّٰى يُمْسِيَ، وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ)) ①

”جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا لا إله إلا الله وحده لا شريك له، له الملك، وله الحمد، وهو على كل شيء قدير (نہیں ہے کوئی معبود برحق سوائے اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے) تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا، سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی، سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی، اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی تا آنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ مرتبہ یہ کلمہ پڑھ لے۔“

یہ ایسا عظیم وظیفہ ہے جس کے اندر اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے جلیل القدر فائدے رکھے ہوئے ہیں اور اپنے بندوں کے لیے ایسی منفعتیں رکھی ہوئی ہیں اور یہ وظیفہ اس شخص کے لیے بڑا ہی آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ آسان کر دے، ورنہ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو بڑی عظیم چیزوں سے نابلد ہیں اور جن کو ان وظائف کی پہچان ہی نہیں ہے وہ پڑھتے ہی نہیں ہیں جس کی وجہ سے ہر گھر طرح طرح کی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خالق و مالک ہمیں ان فرامین نبویہ پر عمل کی بھی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ساتواں سبب

شیطان کے داؤ سے محفوظ رہنے کے لیے ساتواں سبب یہ ہے کہ بندے کی زبان

① صحیح مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل التهليل والتسبيح: ٢٦٩١۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہر وقت ذکر الٰہی سے تر رہے کیونکہ ذکر الٰہی شیطان سے بچنے کا بلند ترین اور اعلیٰ ترین وظیفہ ہے، جو شخص ذکر الٰہی کرتا رہتا ہے وہ شیطان کے ہتھکنڈوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ جامع ترمذی کی روایت ہے، سیدنا حارث الاشعری فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ يَعْمَلَ بِهَا وَيَأْمُرَ بني إسرائيل أَنْ يَعْمَلُوا بِهَا، وَإِنَّهُ كَادَ أَنْ يُبْطِئَ بِهَا، فَقَالَ عِيسَى: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَكَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ لِتَعْمَلَ بِهَا وَتَأْمُرَ بني إسرائيل أَنْ يَعْمَلُوا بِهَا، فَإِمَّا أَنْ تَأْمُرَهُمْ، وَإِمَّا أَنَا آمُرُهُمْ، فَقَالَ يَحْيَى: أَخْشَى إِنْ سَبَقْتَنِي بِهَا أَنْ يُخْسَفَ بِي أَوْ أُعَذَّبَ، فَجَمَعَ النَّاسَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَامْتَلَأَ الْمَسْجِدُ وَقَعَدُوا عَلَى الشُّرَفِ، فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَنْ أَعْمَلَ بِهِنَّ، وَآمُرَكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ: أَوَّلُهُنَّ أَنْ تَعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَإِنَّ مَثَلَ مَنْ أَشْرَكَ بِاللَّهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ، فَقَالَ: هَذِهِ دَارِي وَهَذَا عَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ إِلَيَّ، فَكَانَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ، فَأَيُّكُمْ يَرْضَى أَنْ يَكُونَ عَبْدُهُ كَذَلِكَ؟ وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَكُمْ بِالصَّلَاةِ، فَإِذَا صَلَّيْتُمْ فَلَا تَلْتَفِتُوا فَإِنَّ اللَّهَ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ فِي صَلَاتِهِ مَا لَمْ يَلْتَفِتْ، وَآمُرُكُمْ بِالصِّيَامِ، فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ فِي عِصَابَةٍ مَعَهُ صُرَّةٌ فِيهَا مِسْكٌ، فَكُلُّهُمْ يَعْجَبُ أَوْ يُعْجِبُهُ رِيحُهَا، وَإِنَّ رِيحَ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ، وَآمُرُكُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ أَسَرَهُ الْعَدُوُّ، فَأَوْثَقُوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ وَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ، فَقَالَ: أَنَا أَفْدِيهِ مِنْكُمْ بِالْقَلِيلِ وَالْكَثِيرِ، فَفَدَى نَفْسَهُ مِنْهُمْ، وَآمُرُكُمْ أَنْ تَذْكُرُوا اللَّهَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فَإِنَّ مَثَلَ ذٰلِكَ كَمَثَلِ رَجُلٍ خَرَجَ الْعَدُوُّ فِي أَثَرِهِ سِرَاعًا حَتّٰى إِذَا أَتٰى عَلٰى حِصْنٍ حَصِينٍ فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ مِنْهُمْ، كَذٰلِكَ الْعَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ» ①

''اللہ تعالیٰ نے یحییٰ علیہ السلام کو پانچ چیزوں کا حکم دیا کہ خود بھی ان پر عمل کریں اور بنی اسرائیل کو بھی حکم دیں کہ ان پر عمل پیرا ہوں۔ لیکن یحییٰ علیہ السلام نے انہیں پہنچانے میں تاخیر کی تو عیسیٰ علیہ السلام نے ان سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو پانچ چیزوں پر عمل کرنے اور بنی اسرائیل سے ان پر عمل کرانے کا حکم دیا ہے یا تو آپ انہیں حکم دیجیے ورنہ میں حکم دیتا ہوں۔ یحییٰ علیہ السلام نے کہا: مجھے اندیشہ ہے کہ اگر آپ انہیں پہنچانے میں سبقت لے گئے تو مجھے دھنسایا جائے گا یا عذاب دیا جائے گا۔ پھر انہوں نے لوگوں کو بیت المقدس میں جمع کیا۔ یہاں تک کہ وہ جگہ بھر گئی اور لوگ اونچی جگہوں پر بیٹھ گئے۔ پھر یحییٰ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے پانچ چیزوں کا حکم دیا ہے کہ خود بھی ان پر عمل کروں اور تم لوگوں کو بھی ان پر عمل کرنے کا حکم دوں۔ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ اور جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے خالصتاً اپنے سونے چاندی کے مال سے کوئی غلام خریدا اور اسے کہا کہ یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا پیشہ ہے، لہٰذا اسے اختیار کرو اور مجھے کما کر دو وہ کام تو کرتا ہے، لیکن اس کا منافع کسی اور کو دے دیتا۔ چنانچہ تم میں سے کون اس بات پر راضی ہے کہ اس کا غلام اس طرح کا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے تمہیں نماز کا حکم دیا، لہٰذا جب تم نماز پڑھو تو کسی اور جانب توجہ نہ کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والے بندے کی طرف متوجہ ہوتا ہے جب وہ نماز پڑھتے ہوئے ادھر ادھر متوجہ نہ ہو، میں تمہیں روزے رکھنے کا

① صحیح، سنن الترمذي، كتاب الأمثال، باب مثل الصلاة والصيام: ٢٨٦٣۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حکم دیتا ہوں اس کی مثال اس شخص کی طرح ہے جو ایک گروہ کے ساتھ ہے اس کے پاس مشک سے بھری ہوئی تھیلی ہے جس کی خوشبو اس کو بھی پسند ہے اور دوسرے لوگوں کو بھی، چنانچہ روزے دار کے منہ کی بو اللہ کے نزدیک اس مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پسندیدہ ہے۔ میں تمہیں صدقہ دینے کا حکم دیتا ہوں اس کی مثال ایسے شخص کی سی ہے جو دشمن کی قید میں چلا جائے اور وہ لوگ اس کے ہاتھ گردن کے ساتھ باندھ کر اسے قتل کرنے کے لیے چل دیں جب وہ اس کی گردن اتارنے لگیں تو وہ کہے کہ میں تم لوگوں کو کچھ تھوڑا یا زیادہ جو میرے پاس ہے اسے بطور فدیہ دیتا ہوں، چنانچہ وہ انہیں فدیہ دے کر اپنی جان چھڑا لے اور میں تمہیں اللہ کے ذکر کی تلقین کرتا ہوں اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جس کے دشمن اس کے تعاقب میں ہوں اور وہ بھاگ کر ایک قلعے میں گھس جائے اور ان لوگوں سے اپنی جان بچا لے۔ اسی طرح کوئی بندہ خود کو شیطان سے اللہ کے ذکر کے علاوہ کسی چیز سے نہیں بچا سکتا۔''

تو اس حدیث میں نبی کریم ﷺ نے بڑے واضح انداز میں اس بات کا تذکرہ فرمایا ہے: «كَذَلِكَ العَبْدُ لَا يُحْرِزُ نَفْسَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّه» ''بندہ اپنے آپ کو ذکر الٰہی کے ذریعے سے شیطان سے محفوظ کرسکتا ہے۔'' اس لیے کہ ذکر میں مشغول رہنے والا آدمی شیطان مردود سے اپنے اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے۔

اور جو لوگ ذکر الٰہی سے پہلو تہی اور غفلت و سستی برتتے ہیں ان کے لیے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں:

﴿وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ﴾ ①

''اور جو شخص رحمن کی نصیحت سے اندھا (غافل) ہو جائے ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کردیتے ہیں، پھر وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔''

① الزخرف:٣٦۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذکر الٰہی سے غافل آدمی کا شیطان دوست بن جاتا ہے جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا ہے اور اس کو نیکیوں سے روکتا ہے یا پھر انسان اس شیطان کا خود ساتھی بن جاتا ہے اس سے جدا نہیں ہوتا بلکہ تمام معاملات میں اس کی پیروی کرتا ہے اور اس کے تمام وسوسوں میں اس کی اطاعت وفرمانبرداری کرتا ہے جبکہ ذکر الٰہی ایسا اسلحہ ہے جس سے شیطان کوسوں میل دور ہو جاتا ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کے متعلق آیا ہے:

((رَأَيْتُ رَجُلاً مِنْ أُمَّتِي قَدِ احْتَوَشَتْهُ الشَّيَاطِينُ، فَجَائَهُ ذِكْرُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَطَرَدَ الشَّيْطَانَ عَنْهُ)) ①

''میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا کہ شیطانوں نے اسے چاروں طرف سے گھیرا ہوا ہے پھر اس کے پاس اللہ کا ذکر آیا تو اس نے اس کے اردگرد سے شیطانوں کو ہٹا دیا۔''

آج اگر ہم ذکر الٰہی کو اپنا وطیرہ بنالیں تو تمام پریشانیاں ختم ہوسکتی ہیں۔ آج جو لوگ گاڑی ڈرائیو کرتے ہوئے موسیقی، گانے، گندی فلمیں، ڈرامے دیکھتے ہیں گویا کہ شیطان نے ان پر پورے پنجے گاڑے ہوئے ہیں، دکان میں بیٹھے ہوئے، دفتر میں بیٹھے ہوئے، گھر کے اندر یہ ساری اللہ کی نافرمانیاں ہو رہی ہیں گھروں سے موسیقی، گانوں اور فلموں کی آوازیں بلند ہو رہی ہوتی ہیں تو ہمیں سمجھ لینا چاہیے کہ ایسے گھروں، دکانوں اور دفاتر میں شیطان کے ڈیرے ہیں اور وہاں کے رہائشی شیطان مردود کے دلدادہ ہیں۔

اگر سفر میں ذکر الٰہی کرتے چلیں گے تو سفر بھی عبادت، گھروں سے، دفاتر سے، دکانوں سے تلاوت قرآن کی آواز آئے اللہ کے ذکر میں مصروف مشغول ہوں گے تو وہاں ان پر اللہ کی رحمتیں امڈ آئیں گی۔ ان شاء اللہ

اللہ سے دعا ہے کہ وہ خالق ومالک ہمیں ذکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

① سلسلة الاحاديث الضعيفة: ٧١٢٩؛ مفهوماً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

آٹھواں سبب

شیطان مردود کی چالوں اور مکاریوں سے محفوظ رہنے کا آٹھواں سبب اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ آدمی وضو کرے اور نماز ادا کرے اور یہ شیطان سے بچاؤ کا بہت بڑا ذریعہ ہے اور بندہ غصے کی آگ اور شہوت کے گھوڑے کو اسی وضو اور نماز کے ساتھ ہی لگام دے سکتا ہے، کیونکہ غصہ اور شہوت آگ ہیں اور وضو ہی اس کو بجھا سکتا ہے جیسا کہ اللہ کے نبی ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

«إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطَانِ، وَإِنَّ الشَّيْطَانَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ، وَإِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ، فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ» ①

"بے شک غصہ شیطان کی طرف سے ہوتا ہے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا ہے اور آگ کو پانی کے ساتھ بجھایا جاتا ہے تو جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو وہ وضو کرے۔"

اور اسی طرح وضو کرنے کے بعد جب آدمی نماز ادا کر لیتا ہے تو شیطان کا سارا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ آج اگر بنیادی طور پر دیکھا جائے تو معاشرے میں بڑے بڑے سنگین جرائم ایسے ہیں جو صرف غصے کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں مثال کے طور پر میاں بیوی کے درمیان تھوڑی بہت چپقلش ہوئی، غصہ آیا، بیوی کو طلاق دے دی، بعد میں کیا ہوتا ہے او جی مجھے غصہ بہت آ گیا تھا۔

راستے میں کسی آدمی سے تھوڑی بہت بات ہوگئی، غصہ آیا، آدمی قتل کر ڈالا اس غصے کی وجہ سے اب ایک نئی پریشانی میں پڑ گیا ہے۔ غصہ شیطان دلاتا ہے اس لیے جب بھی غصہ آئے آدمی وضو کرے تو شیطان سے بچ سکتا ہے۔

نواں سبب

شیطان مردود کے شر سے بچنے کا نواں سبب یہ ہے کہ آدمی مسجد میں داخل ہو تو

① ضعیف، سنن أبی داود، کتاب الأدب، باب ما یقال عند الغضب: ٤٧٨٤۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق درج ذیل دعا پڑھ لے تو اس کے عوض اللہ تعالیٰ سارا دن بندے کو شیطان سے محفوظ فرما لیتے ہیں بلکہ شیطان خود اقرار کرتا ہے کہ یہ دعا پڑھنے والا شخص سارا دن مجھ سے محفوظ ہو گیا ہے اب اس پر میرا کوئی داؤ نہیں چل سکے گا۔ ابوداود کی روایت ہے۔ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما اس روایت کے راوی ہیں:

"أَنَّهُ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَالَ: «أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ، وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ، وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ، مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ» قَالَ: أَقَطْ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: فَإِذَا قَالَ: ذَلِكَ قَالَ الشَّيْطَانُ: حُفِظَ مِنِّي سَائِرَ الْيَوْمِ" ①

آپ ﷺ جب مسجد میں تشریف لے جاتے تو یہ دعا پڑھتے: "شیطان مردود سے میں اللہ کی پناہ طلب کرتا ہوں جو بزرگ و برتر ہے اس کی ذات کریم ہے اور اس کی قدرت قدیم ہے۔" (عقبہ نے) کہا: بس اتنا ہی، میں نے کہا: ہاں، (عقبہ نے) کہا: جب کوئی یہ کلمات کہتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ اب یہ میرے شر سے تمام دن کے لیے محفوظ ہو گیا۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ باقی جو مسجد میں داخل ہونے کی دعائیں ہیں وہ نہیں پڑھنی چاہیے وہ بھی پڑھیں اور ساتھ ساتھ اس حدیث پر بھی عمل کریں۔

دسواں سبب

شیطان سے بچاؤ اور محفوظ رہنے کے لیے جو اسباب ذکر ہو رہے ہیں ان میں سے دسواں سبب یہ ہے کہ جب آدمی گھر سے نکلے تو اس وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھ لے تو جب تک وہ بندہ گھر سے باہر رہے گا اس وقت تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ جیسا کہ ابوداود کی روایت ہے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

① صحيح، سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب فيما يقول الرجل عند دخوله المسجد: ٤٦٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

«إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَيْتِهِ فَقَالَ: بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، قَالَ: يُقَالُ حِينَئِذٍ: هُدِيتَ، وَكُفِيتَ، وَوُقِيتَ، فَتَتَنَحَّى لَهُ الشَّيَاطِينُ، فَيَقُولُ لَهُ شَيْطَانٌ آخَرُ، كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُقِيَ» ①

''جب آدمی اپنے گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ۔ آپ نے فرمایا: اسے اللہ کی طرف سے اس دعا پر کہا جاتا ہے تجھے ہدایت دیدی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تیری حفاظت کی گئی اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے کہ اس آدمی پر تیرا کیا داؤ چل سکتا ہے جسے ہدایت دیدی گئی، جس کی کفایت کی گئی اور اسے محفوظ کر دیا گیا۔''

جب بندہ اس دعا کو پڑھ کر اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس وقت وہ اپنے گھر کو مالک کائنات کے سپرد کر کے نکلتا ہے کہ اے میرے اللہ! اس گھر میں میری بیوی ہے، بچے ہیں، میری عزت و آبرو، میرا مال و زر ہے۔ میں اس گھر کو چھوڑ کر باہر جا رہا ہوں اور باہر جاتے ہوئے میں نہیں جانتا کہ کون کون سی پریشانیاں میرے راستے میں آنے والی ہیں اس لیے اللہ میرا مکمل اعتماد اور بھروسا آپ کی ذات گرامی پر ہی ہے۔ میری بھی حفاظت فرمانا اور میرے گھر کی بھی حفاظت فرمانا تو پھر نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق اللہ تعالیٰ اس آدمی کو کافی ہو جاتے ہیں۔

گیارہواں سبب

شیطان کے آہنی ہتھکنڈوں سے بچنے کا گیارہواں سبب یہ ہے کہ جب بندہ اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اور کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھ لے تو نبی کریم ﷺ کے فرمان کے مطابق اس کا سارا گھر بھی اور وہ شخص بھی شیطان مردود سے بچا لیا جاتا ہے

① صحيح، سنن أبي داود، كتاب الادب، باب ما يقول الرجل إذا خرج من بيته: ٥٠٩٥۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: «إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ، وَعِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: لَا مَبِيتَ لَكُمْ وَلَا عَشَاءَ، وَإِذَا دَخَلَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ، قَالَ الشَّيْطَانُ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ، فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ، قَالَ: أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ، وَالْعَشَاءَ» [1]

''انہوں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا: ''جب آدمی اپنے گھر میں داخل ہو اور داخل ہوتے ہوئے اللہ کو یاد کرے اور کھاتے وقت بھی (مثلاً: بسم اللہ کہے) تو شیطان (اپنے لشکر سے) کہتا ہے تمہارے لیے (اس گھر میں) نہ سونے کے لیے جگہ ہے نہ رات کا کھانا اور جب آدمی گھر میں داخل ہو جائے اور داخل ہوتے وقت اللہ کو یاد نہ کرے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کے لیے ٹھکانہ مل گیا اور جب کھاتے وقت اللہ کو یاد نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے کہ تمہیں رات کے لیے ٹھکانہ اور رات کا کھانا دونوں مل گئے۔''

جب آدمی نبی کریم ﷺ کے بتلائے ہوئے طریقے کے مطابق گھر کے اندر داخل ہوگا تو اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ اس کے کھانے میں برکت پڑ جائے گی اور گھر کے اندر شیطان کا ڈیرہ نہیں ہوگا، گھر کا ماحول سکون اور اطمینان والا ہوگا اور گھر کی فضا پرامن ہوگی اور جب آپ ﷺ کے طریقے کے مطابق داخل نہ ہوگا تو پھر پہلی بات کہ اس کے گھر میں شیطان ڈیرے ڈال لیتے ہیں اور اس گھر کی فضا بڑی پر گھٹن اور تنگ ہو جاتی ہے اور یہ گھر بدسکونی اور بے چینی کی آماجگاہ بن جاتا ہے، پھر اس کے گھر کے مکینوں کے دلوں پر شیطان غالب آجاتا ہے اور اس کے گھر میں موسیقی، ناچ گانے، فلمیں، ڈرامے، بے حیائی اور اللہ کی معصیت ڈیرے ڈال لیتی ہے اور نماز ادا کرنا، ذکر کرنا، قرآن کی تلاوت جیسے عظیم الشان اعمال ختم ہو جاتے ہیں اور اسی طرح اس گھر میں بے برکتی بڑھ جاتی ہے

[1] صحیح، سنن ابن ماجه، کتاب الدعاء، باب ما یدعوا به إذا دخل بیته: ۳۸۸۷۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے اور اشیائے خورد ونوش بے برکتی کا شکار ہو جاتی ہیں کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو کھانا کھاتے ہوئے بسم اللہ نہیں پڑھتا تو پھر شیطان اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھاتا ہے۔'' جب شیطان اس کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھائے گا تو پھر کھانے میں برکت نہیں رہے گی جب برکت نہ ہوگی تو پھر کھانا زیادہ کھایا جائے گا جب کھانا زیادہ کھایا جائے تو پھر معیشت کی کمی ہوگی، برکت ختم ہو جائے گی۔ جیسا کہ صحیح بخاری کی روایت میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُؤْمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ)) ①

''مومن ایک آنت میں کھاتا ہے جبکہ کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے۔''

مومن ایک آنت سے کھاتا ہے کیونکہ وہ بسم اللہ پڑھ کے کھانا شروع کرتا ہے اور اللہ کے نام کے ساتھ برکت پڑ جاتی ہے اور کافر اللہ کے نام کے ساتھ کھانا شروع نہیں کرتا جس کی وجہ سے شیطان اس کے ساتھ کھاتا ہے اور اتنا کھاتا ہے کہ سات آدمیوں کے برابر وہ اکیلا ہی کھا جاتا ہے تو جب اس طرح کی بے برکتی ہوگی تو پھر اس گھر میں معیشت کی کمی نہ ہوگی تو اور کیا ہوگا؟ اور اسی طرح شیاطین پھر اس گھر کے اندر رات بھی گزارتے ہیں جس کا گھر کے رہائشیوں پر یہ اثر پڑتا ہے کہ ان کی فجر کی نماز بھی سوئے ہی گزر جاتی ہے اور اس کے ساتھ ان کی راتیں اللہ کی نافرمانیوں میں گزرتی ہیں، ان کو برے خواب آتے ہیں، بچے ڈرتے رہتے ہیں، کبھی کہتے ہیں خون کے چھینٹے پڑ گئے ہیں، کبھی کہتے ہیں گھر کے اندر کپڑے کاٹے گئے ہیں، کبھی کہتے ہیں کہ پیسے بڑے چھپا کر رکھتے ہیں پھر بھی چوری ہو جاتے ہیں اس لیے بھائی جب شیاطین کے ڈیرے ہوں گے تو پھر سکون نہیں بلکہ خوف وہراس اور بے سکونی ہی چھائی رہے گی۔

بارھواں سبب

شیطان مردود سے بچاؤ اور اس کی شرارتوں سے محفوظ رہنے کے لیے بارہواں سبب

① صحیح البخاری، کتاب الأطعمة، باب المؤمن یأکل فی معی واحد: ۵۳۹۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یہ ہے کہ آدمی فجر کی نماز با جماعت ادا کرے اگر فجر کی نماز باجماعت ادا کرے گا تو شیطان سے اپنے دامن کو بچا لے گا اور سارا دن خوش وخرم اور نیکی والا گزرے گا۔ ان شاء اللہ جبکہ اگر فجر کی نماز نہ پڑھی گئی تو پھر سارا دن اس کے جسم پر شیطان اپنے پنجے گاڑے رکھے گا اور اس کا سارا دن ہی برا، سستی اور نیکی سے دوری میں گزر جائے گا۔

جیسا کہ صحیح بخاری میں نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:

«يَعْقِدُ الشَّيْطَانُ عَلَى قَافِيَةِ رَأْسِ أَحَدِكُمْ، إِذَا هُوَ نَامَ ثَلَاثَ عُقَدٍ يَضْرِبُ كُلَّ عُقْدَةٍ عَلَيْكَ لَيْلٌ طَوِيلٌ فَارْقُدْ، فَإِنِ اسْتَيْقَظَ فَذَكَرَ اللَّهَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ تَوَضَّأَ انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَإِنْ صَلَّى انْحَلَّتْ عُقْدَةٌ، فَأَصْبَحَ نَشِيطًا طَيِّبَ النَّفْسِ وَإِلَّا أَصْبَحَ خَبِيثَ النَّفْسِ كَسْلَانَ» (1)

”شیطان آدمی کے سر کے پیچھے رات میں سوتے وقت تین گرہیں لگا دیتا ہے اور ہر گرہ پر یہ افسوں پھونک دیتا ہے کہ سو جا ابھی رات بہت باقی ہے پھر اگر کوئی بیدار ہو کر اللہ کا ذکر کرے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے پھر وضو کرے تو دوسری گرہ کھل جاتی ہے، پھر اگر نماز (فرض یا نفل) پڑھے تو تیسری گرہ بھی کھل جاتی ہے۔ اس طرح صبح کے وقت آدمی چاق و چوبند خوش مزاج رہتا ہے ورنہ سست اور بد باطن رہتا ہے۔“

اس پر ہی بس نہیں بلکہ نبی کریم ﷺ کا ایک اور فرمان گرامی ہے:

«مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ فَهُوَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ فَلَا تُخْفِرُوا اللَّهَ فِي ذِمَّتِهِ» (2)

---

(1) صحيح البخاري، كتاب التهجد، باب عقد الشيطان على قافية الرأس: ١١٤٢۔

(2) صحيح، سنن الترمذي، كتاب الفتن، باب ماجاء من صلى الصبح......: ٢١٦٤۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"جس نے صبح کی نماز پڑھی وہ اللہ کی پناہ میں ہے پس تم اللہ کی پناہ نہ توڑو۔"

جب بندہ اللہ کی پناہ میں آجاتا ہے تو پھر کائنات کی کوئی طاقت اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتی خواہ جن ہوں یا انسان ہوں اور شیطان بھی اللہ تعالیٰ کے ذمہ کو نہیں توڑ سکتا اور اس کی روشن دلیل سالم بن عبداللہ رحمہ اللہ کا یہ بڑا عجیب وغریب واقعہ ہے جسے امام طبرانی نے اپنی معجم میں بیان کیا ہے:

"أَنَّ الْحَجَّاجَ أَمَرَ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ بِقَتْلِ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ سَالِمٌ: أَصَلَّيْتَ الصُّبْحَ؟ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ: نَعَمْ، فَقَالَ: انطَلِقْ فَقَالَ لَهُ الْحَجَّاجُ: مَا مَنَعَكَ مِنْ قَتْلِهِ؟ فَقَالَ سَالِمٌ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ صَلَّى الصُّبْحَ كَانَ فِي جِوَارِ اللّٰهِ يَوْمَهُ» فَكَرِهْتُ أَنْ أَقْتُلَ رَجُلًا قَدْ أَجَارَهُ اللّٰهُ فَقَالَ الْحَجَّاجُ لِابْنِ عُمَرَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هٰذَا مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: نَعَمْ" [1]

حجاج بن یوسف نے سالم رحمہ اللہ کو ایک آدمی کے قتل کا حکم دیا جب وہ آدمی ان کے سپرد کیا گیا تو قتل کرنے سے پہلے انہوں نے اس شخص سے پوچھا کیا تم نے فجر کی نماز پڑھی ہے تو اس آدمی نے کہا: ہاں، تو سالم نے اس آدمی کو چھوڑ دیا، قتل نہ کیا۔ جب حجاج بن یوسف کو پتہ چلا کہ سالم نے اس آدمی کو قتل نہیں کیا بلکہ چھوڑ دیا ہے تو حجاج نے سالم کو بلایا اور کہا کہ میں نے تو اس آدمی کو قتل کرنے کا حکم دیا تھا آپ نے اس کو کیوں چھوڑ دیا ہے؟ تو سالم رحمہ اللہ نے کہا: میں نے اپنے باپ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا ہے اور انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے:

[1] المعجم الکبیر للطبرانی: ۱۲/ ۳۱۲، ح ۱۳۲۱۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

”جس نے فجر کی نماز ادا کی وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ اور اس کے ذمہ میں آ گیا ہے۔“ تو میں اس بات کو سخت ناپسند کرتا ہوں کہ میں ایسے شخص کو قتل کروں جس کو اللہ تعالیٰ نے پناہ دی ہوئی ہے اس لیے میں اللہ تعالیٰ کا ذمہ نہیں توڑ سکتا۔

پھر حجاج بن یوسف نے اس کی تصدیق کے لیے سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ آپ نے یہ حدیث اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے تو انہوں نے فرمایا: ہاں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔

اس لیے جس شخص نے فجر کی نماز باجماعت ادا کر لی سارا دن اللہ تعالیٰ اس شخص کو اپنی پناہ عطا فرما دیتے ہیں اور شیطان لعین سے بچا لیتے ہیں۔

تیرھواں سبب

اپنے ازلی دشمن سے دفاع حاصل کرنے کا تیرہواں سبب یہ ہے کہ درج ذیل دعا کو آدمی دس مرتبہ نماز مغرب کے بعد پڑھ لے تو اس صورت میں اللہ تعالیٰ اس بندے کو شیطان مردود سے محفوظ کر لیں گے۔

جیسا کہ جامع ترمذی کی روایت ہے کہ سیدنا عمارہ بن شبیب السبئی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«مَنْ قَالَ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ عَشْرَ مَرَّاتٍ عَلَى إِثْرِ الْمَغْرِبِ بَعَثَ اللَّهُ لَهُ مَسْلَحَةً يَحْفَظُونَهُ مِنَ الشَّيْطَانِ حَتَّى يُصْبِحَ، وَكَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ مُوجِبَاتٍ، وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ مُوبِقَاتٍ، وَكَانَتْ لَهُ بِعَدْلِ عَشْرِ رِقَابٍ مُؤْمِنَاتٍ» ①

① حسن، سنن الترمذی، کتاب الدعوات باب: ۳۵۳۴۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

"جو شخص لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے فرشتے مقرر کردیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے۔ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ اس کے دس برباد کردینے والے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اور اسے دس مسلمان غلام آزاد کرنے کا ثواب عطا کیا جائے گا۔"

چودھواں سبب

شیطان سے محفوظ رہنے کا چودھواں سبب یہ ہے کہ انسان زیادہ کھانے سے پرہیز ہی نہ کرے بلکہ رک جائے کیونکہ جو شخص زیادہ کھاتا ہے اپنے پیٹ کو اچھی طرح بھر کر کھاتا ہے شیطان اس آدمی پر مسلط ہو جاتا ہے اور اپنے اغراض ومقاصد حاصل کرتا ہے. نتیجۃً انسان بہت سے دینی اور دنیاوی نقصان کر بیٹھتا ہے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے زیادہ کھانے والوں کو ناپسند فرمایا ہے:

﴿وَ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ﴾ ①

"اور کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ گزرو، بے شک وہ حد سے گزرنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔"

اور رسول اللہ ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

((كُلُوا، وَاشْرَبُوا، وَالْبَسُوا، وَتَصَدَّقُوا فِي غَيْرِ إِسْرَافٍ وَلَا مَخِيلَةٍ)) ②

"کھاؤ، پیو، پہنو اور خیرات کرو، لیکن اسراف نہ کرو اور نہ تکبر کرو۔"

اور ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

"أَوَّلُ بَلَاءٍ حَدَثَ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ بَعْدَ نَبِيِّهَا الشِّبَعُ فَإِنَّ الْقَوْمَ

---

① الأعراف: ٣١۔ ② صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب قول اللّٰہ تعالیٰ {قل من حرم زینة اللّٰہ ...... معلقاً: ٥٧٨٣؛ صحیح الجامع الصغیر و زیادته: ٤٥٠٥۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لَمَّا شَبِعَتْ بُطُونُهُمْ سَمِنَتْ أَبْدَانُهُمْ فَضَعُفَتْ قُلُوبُهُمْ وَجَمَحَتْ شَهَوَاتُهُمْ" ①

اس امت میں ان کے نبی کے بعد سب سے پہلی بیماری جو رونما ہوگی وہ بسیارخوری ہوگی کیونکہ جب ان کے پیٹ سیر ہو جائیں گے، تو جسم موٹے ہوجائیں تو پھر ان کے دل کمزور ہو جائیں گے اور ان کی شہوات نفسانی سرکش ہوجائیں گی۔

اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

"إِيَّاكُمْ وَالْبِطْنَةَ فِي الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ فَإِنَّهَا مَفْسَدَةٌ لِلْجَسَدِ مَوْرَثَةٌ لِلسَّقَمِ مَكْسَلَةٌ عَنِ الصَّلَاةِ وَعَلَيْكُمْ بِالْقَصْدِ فِيهَا فَإِنَّهُ أَصْلَحُ لِلْجَسَدِ وَأَبْعَدُ مِنَ السَّرَفِ وإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى لَيُبْغِضُ الْحِبْرَ السَّمِينَ وإِنَّ الرَّجُلَ لَن يَّهْلِكَ حَتَّى يُؤْثِرَ شَهْوَتَهُ عَلَى دِينِهِ" ②

پیٹ بھر کر کھانے پینے سے بچو یہ جسم کی خرابی کا سبب ہے، بیماری کے پیدا کرنے کا سبب ہے اور نماز سے سستی کا سبب ہے، تم کھانے پینے میں میانہ روی اختیار کرو کیونکہ ایسا کرنے سے جسم تندرست رہتا ہے اور آدمی فضول خرچی سے دور رہتا ہے اور یہ کہ اللہ موٹے عالم کو ناپسند کرتا ہے اور بے شک آدمی ہلاکت میں اس وقت پڑتا ہے جب اس کی خواہشات اس کے دین پر غالب آجائیں۔

اس لیے جب انسان پیٹ بھر کر کھانا کھاتا ہے تو اس وجہ سے اس کے جسم میں سستی غالب آجاتی ہے اور خواہشات وشہوات مزید بھڑکتی ہیں جن سے شیطان مردود کو ورغلانے کا موقع مل جاتا ہے اس لیے اگر انسان کھانا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق کھائے تو بھی شیطان کے شر سے بچ سکتا ہے۔

① منکر موقوف، ضعیف الترغیب والترہیب: ۳۲۳۹۔ ② کنزالعمال: ٤١٧١٣۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پندرھواں سبب

شیطان سے بچاؤ کا پندرھواں سبب یہ ہے کہ آدمی فضول گفتگو کرنے سے پرہیز کرے کیونکہ جتنی زیادہ گفتگو کرے گا اتنا ہی شیطان اس کے وقار کو زیادہ مجروح اور کمزور کردے گا جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے۔ مطرف بن عبداللہ اپنے والد سیدنا عبداللہ بن الشخیر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں:

"قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي رَهْطٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ فَقَالُوا: أَنْتَ وَالِدُنَا، وَأَنْتَ سَيِّدُنَا، وَأَنْتَ أَفْضَلُنَا عَلَيْنَا فَضْلًا وَأَنْتَ أَطْوَلُنَا عَلَيْنَا طَوْلًا، وَأَنْتَ الْجَفْنَةُ الْغَرَّاءُ، وَأَنْتَ أَنْتَ، فَقَالَ: «قُولُوا بِقَوْلِكُمْ، وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ» ①

میں بنو عامر کے ایک گروہ کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو انھوں نے آپ کے پاس حاضر ہو کر کہا: آپ ہمارے والد ہیں، آپ قدر و منزلت اور بلندی کے لحاظ سے، علم و فضل اور مرتبہ کے اعتبار سے ہم میں سے اعلیٰ و ارفع اور بلند و بالا ہیں اور آپ کی عزت و توقیر چار دانگ عالم ہے تو ان کے یہ الفاظ سن کر آپ ﷺ نے فرمایا: "جو تم بات کرنا چاہتے ہو وہ بات کرو کہیں ایسے نہ ہو کہ شیطان تمھیں حیران اور حواس باختہ کردے۔"

اسی طرح سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص نے آکر کہا:

أَوْصِنِي، قَالَ: "عَلَيْكَ بِالصَّمْتِ إِلَّا فِي حَقٍّ؛ فَإِنَّكَ بِهِ تَغْلِبُ الشَّيْطَانَ" ②

① الصمت وآداب اللسان لابن أبي الدنيا: ٧٣۔

② الصمت وآداب اللسان لابن أبي الدنيا: ٩١۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مجھے وصیت کریں تو آپ نے فرمایا: خاموش رہنے کو لازم پکڑو اور زیادہ گفتگو کرنے سے پرہیز کرو۔ ہاں جہاں حق بنتا ہے وہاں ضرور بات کرو (جب تم فضول گفتگو سے پرہیز کرو گے اور خاموش رہنے کو ترجیح دو گے) تو اس عظیم عمل کے ساتھ تم شیطان مردود پر غالب آجاؤ گے (اور شیطان کے آہنی ہتھکنڈوں کا شکار نہیں ہو گے)۔

حدیث نبوی ﷺ سے یہ بات ثابت ہو رہی ہے کہ زیادہ گفتگو اور فضول کلام کرنے سے شیطان ان پر مسلط ہو جاتا ہے اور اسے حیران و پریشان اور مخبوط الحواس بنا دیتا ہے اور جو کثرت کلام سے بچ جاتا ہے وہ شیطان سے محفوظ بھی ہو جاتا ہے اور غالب بھی رہتا ہے۔

سولھواں سبب

شیطان مردود کی خباثتوں اور چالاکیوں سے محفوظ رہنے کے لیے سولھواں سبب یہ ہے کہ آدمی اپنی نظر کی حفاظت کرے کیونکہ فضول نظر اور حرام کی طرف دیکھنا یہ بھی شیطان کے مسلط ہونے کا ایک ذریعہ ہے اس کے ذریعے سے شیطان بہت سے مردوں اور عورتوں کو ورغلاتا ہے اور اپنے خالق و مالک رب العالمین سے دور کر دیتا ہے اور ان کو بے حیائی اور بے غیرتی کے رستوں پر چلا دیتا ہے اس لیے انسان اپنی نظر کی حفاظت کرے تو بہت زیادہ گناہوں سے بچ سکتا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ النَّظْرَةَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ إِبْلِيسَ مَسْمُومٌ، مَنْ تَرَكَهَا مَخَافَتِي أَبْدَلْتُهُ إِيمَانًا يَجِدُ حَلَاوَتَهُ فِي قَلْبِهِ)) [1]

"بے شک نظر ابلیس کے زہر آلود تیروں میں سے ایک تیر ہے جس نے اس (نظر) کی مجھ سے ڈرتے ہوئے حفاظت کر لی میں اس کو ایسے ایمان کی

[1] ضعیف جدا، المعجم الکبیر: ۱۰/ ۱۷۳، ح ۱۰۳۶۲۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دولت سے مالا مال کر دیتا ہوں جس کی حلاوت اور شیرینی وہ اپنے دل کے اندر محسوس کرتا ہے۔"

اور اسی طرح ایک اور حدیث میں سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((النظرة الأولى خطأ والثانية عمد والثالثة تدمر ونظر المؤمن في محاسن المرأة سهم من سهام إبليس مسموم من تركها من خشية الله ورجاء ما عنده آتاه الله بذلك عبادة تبلغه لذتها)) [1]

"پہلی نظر خطا ہے، دوسری نظر جان بوجھ کر ہے اور تیسری نظر تباہی و بربادی ہے اور کسی مومن کا عورت کے محاسن اور خوبیوں کو دیکھنا ہی یہ شیطان کے زہریلے تیروں میں سے ایک تیر ہے جس نے اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے، فضول نظر کو چھوڑ دیا وہ شخص پھر عبادت و ریاضت کی لذت محسوس کر لیتا ہے۔"

اس لیے شیطان سے محفوظ رہنے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی نظر کی حفاظت کرے جتنی نظر کی حفاظت کرے گا اتنا ہی زیادہ وہ شیطان سے محفوظ ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سترھواں سبب

شیطان مردود سے بچاؤ کے لیے سترھواں سبب یہ ہے کہ انسان برے لوگوں کے ساتھ اختلاط سے بچے جتنا زیادہ وہ برے لوگوں کی مجلس سے کنارہ کش ہوگا اتنا ہی زیادہ وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ یہ بات بھی آپ کے علم میں ہونی چاہیے کہ لوگ چار قسم کے ہیں۔

[1] موضوع، كنز العمال: ١٣٠٧٣؛ هذا موضوع فيه راو سعيد بن سنان الحمصي أبو مهدي وهو متهم بالوضع۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

پہلی قسم: وہ لوگ ہیں جن کے ساتھ میل جول رکھنا، جن سے تعلق رکھنا اتنا ہی ضروری ہے جتنا کہ کھانا ضروری ہے، جس طرح دن اور رات میں بندہ کھانے سے مستغنی نہیں ہوسکتا اسی طرح ان لوگوں کی مجلس اختیار کیے بغیر بھی بندہ اپنی زندگی بہتر نہیں بنا سکتا اور وہ لوگ علماء کرام ہیں کیونکہ یہ لوگ اللہ کے اوامر ونواہی کو جاننے والے اور اللہ تعالیٰ کے دشمن کو خاک میں ملانے والے ہیں۔ اللہ کی خاطر اس کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایات کی مخلوق کو نصیحت کرنے والے ہوتے ہیں اس لیے ان لوگوں کی رفاقت اور ان کی مجلس اختیار کرنا نفع ہی نفع ہے۔ جیسا کہ موطا امام مالک کی روایت ہے لقمان حکیم رحمہ اللہ نے اپنے بیٹے کو وصیت فرمائی تھی:

"يَا بُنَيَّ! جَالِسِ الْعُلَمَاءَ وَزَاحِمْهُمْ بِرُكْبَتَيْكَ، فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى عَزَّوَجَلَّ يُحْيِي الْقُلُوبَ بِنُورِ الْحِكْمَةِ كَمَا يُحْيِي الْأَرْضَ بِوَابِلِ السَّمَاءِ"[1]

اے میرے بیٹے! عالموں کے پاس بیٹھا کر اور اپنے گھٹنے ان سے ملادے کیونکہ اللہ جل جلالہ زندہ (آباد) کرتا ہے دلوں کو حکمت کے نور سے جیسے زندہ (آباد) کرتا ہے مری ہوئی زمین کو بارش سے۔"

اس لیے ایک مومن اور مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ علماء کی مجلس اختیار کرے کیونکہ شیطان کا سب سے پہلا وار یہ ہے کہ بندے کے دل میں علماء کرام کی نفرت ڈالتا ہے جب علماء سے نفرت اور بغض ہوگا تو علماء کی مجالس اختیار نہیں کرے گا تو پھر وہ دنیا کی رنگ رنگینیوں میں پھنس جائے گا شیطان کے لیے اسے شکار کرنا آسان ہو جائے گا اور ویسے بھی اچھے لوگوں کی مجلس انسان کو اچھا اور خوبصورت بنا دیتی ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

«إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا

[1] مؤطا امام مالك: ۲/۱۰۰۲، ح۱۸۲۱۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً)) ①

''نیک ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال خوشبو والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے پس خوشبو والا یا تو تجھے کچھ ویسے ہی عطا کر دے گا یا تو اس سے خرید لے گا ورنہ تو اس سے عمدہ خوشبو تو پا ہی لے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا ورنہ تو اس بدبو کو تو پا ہی لے گا۔''

دوسری قسم: دوسری قسم کے لوگ وہ ہیں جن کے ساتھ تعلقات اور مجالست اختیار کرنا دوائی کی طرح ہے کہ جب آدمی کو مرض لاحق ہو جائے تو وہ دوائی کا محتاج ہوتا ہے ورنہ وہ دوائی کی طرف نہیں جاتا کیونکہ اس کی صحت ٹھیک ہے اسے ضرورت نہیں کہ وہ دوائی کا رخ کرے بعینہ وہ لوگ جن کے ساتھ کاروباری معاملات ہیں انسان کا معاش اور رزق کا سلسلہ ان لوگوں کے ساتھ وابستہ ہے اس لیے ان سے خلط ملط ہوئے بغیر چارہ کار نہیں ہے تو ایسے لوگوں کے ساتھ انواع واقسام کے معاملات کریں مگر اپنی ضرورت کے پیش نظر تو پھر آپ کی زندگی اچھی گزرتی رہے گی۔

تیسری قسم: تیسری قسم کے لوگ وہ ہیں جن کی صحبت اسی طرح ہے جیسے انسان کو بیماری لاحق ہو گئی ہے، ایسے لوگوں کے ساتھ تعلق داری کی وجہ سے انسان کا دینی اور دنیاوی ہر دو طرح کا نقصان ہوتا ہے، لہٰذا ایسے لوگوں کے ساتھ اچھا میل جول کر لینا چاہیے حتی کہ وہ وقت آجائے کہ ہمارا خالق و مالک ہمیں ایسے لوگوں سے محفوظ فرما لے۔

چوتھی قسم: چوتھی قسم کے لوگ وہ ہیں جن کے ساتھ تعلق رکھنا اور ہمدردی رکھنا مکمل طور پر ہلاکت اور تباہی و بربادی ہے اور وہ ایسے لوگ ہیں جو بدعتی اور خواہشات کے پجاری اور گمراہی کے رستوں پر چلتے ہیں۔ ایسے لوگوں سے دوری اور کنارہ کشی انتہائی اچھا عمل ہے اور آدمی کو اپنا ایسا دوست تلاش کرنا چاہیے جو خیر کی طرف اس کی راہنمائی کرے اور ہر شر سے بچانے میں بھرپور کردار ادا کرے۔

① صحیح مسلم، کتاب البر والصلة والآداب، باب استحباب مجالسة الصالحين: ٢٦٢٨۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اٹھارہواں سبب

شیطان سے بچاؤ کا اٹھارہواں سبب رسول اللہ ﷺ کی فرمائی ہوئی یہ نصیحت ہے جس کو امام ترمذی رحمہ اللہ نے جامع ترمذی میں نقل کیا ہے، سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«أَغْلِقُوا الْبَابَ وَأَوْكِئُوا السِّقَاءَ وَأَكْفِئُوا الْإِنَاءَ أَوْ خَمِّرُوا الْإِنَاءَ وَأَطْفِئُوا الْمِصْبَاحَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَفْتَحُ غَلَقًا وَلَا يَحِلُّ وِكَاءً وَلَا يَكْشِفُ آنِيَةً وَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ تُضْرِمُ عَلَى النَّاسِ بَيْتَهُمْ» ①

”(سوتے وقت) دروازے بند کر دو، برتن اوندھے کر دیا کرو یا ڈھانپ دو اور چراغ بجھا دو، کیونکہ شیطان بند دروازوں کو نہیں کھولتا مشکیزے کی رسی نہیں کھولتا اور برتن کو ننگا نہیں کرتا۔ نیز چھوٹا فاسق (چوہا) لوگوں کے گھروں کو جلا دیتا ہے۔“

اس حدیث مبارکہ میں رسول اللہ ﷺ نے جن چیزوں کی نشاندہی فرمائی ہے آج ہمارا معاشرہ ان ساری چیزوں پر عمل کرنے میں انتہادرجے سستی سے کام لے رہا ہے۔ عام طور پر ہمارے گھروں کا معمول یہی ہے، دروازے کھلے ہوئے ہیں، پانی والے برتن بھی ننگے ہی پڑے ہوئے ہوتے ہیں، کچن میں برتن وغیرہ اسی طرح پڑے ہوئے ہوتے ہیں جس کے نتیجے میں معاشرہ طرح طرح کی بیماریوں، لاچاریوں اور شیطان کی مکاریوں کا شکار ہو جاتا ہے ہماری ساری پریشانیوں کا حل رب کائنات نے نبی کریم ﷺ کے ان فرامین میں رکھا ہے، اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

انیسواں سبب

شیطان کے دجل وفریب اور دھوکا دہی سے محفوظ رہنے کے لیے انیسواں سبب یہ

① صحیح، سنن الترمذی، کتاب الأطعمة، باب تخمیر الإناء: ۱۸۱۲

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ بندہ پانچ وقت نماز باجماعت ادا کرے کیونکہ نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنے کے جہاں اور بہت سارے فوائد ہیں وہاں انسان شیطان مردود کی دسیسہ کاریوں سے بھی محفوظ ہو جاتا ہے اور اگر باجماعت نماز ادا نہیں کرتا تو پھر اسے شیطان کتنی آسانی کے ساتھ اپنے جال میں پھنسا لیتا ہے اس کا اندازہ رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان عالیشان سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ ابوداود کی روایت ہے، سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ بات فرماتے ہوئے سنا ہے:

«مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ» قَالَ زَائِدَةُ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ[1]

"تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں اور پھر بھی وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے پس تم جماعت کو لازم کرلو کیونکہ بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو ریوڑ سے الگ ہو۔" زائدہ رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ سائب نے کہا: جماعت سے مراد نماز باجماعت ہے۔

اس حدیث مبارکہ سے یہ بات واضح ہو رہی ہے کہ اگر ایک آدمی نماز ادا کرتا ہے مگر اکیلا ہی پڑھتا ہے اگر کوشش کرے تو وہ جماعت کے ساتھ ادا کر سکتا ہے ایسے شخص کو نماز پڑھنے کے باوجود شیطان کے لیے شکار کرنا بعینہ اتنا آسان ہے جس طرح ریوڑ سے جدا بکری کو بھیڑیے کے لیے شکار کرنا آسان ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شریعت اسلامیہ نے باجماعت نماز ادا کرنے پر بہت زور دیا ہے اور نماز باجماعت ادا کرنے کی اہمیت کو مزید عیاں اور واضح کرنے کے لیے میں سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ ایک نابینا صحابی کا یہ واقعہ پیش کرنا چاہوں گا سنن ابن ماجہ کی روایت ہے۔

سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے پاس آئے، آکر عرض کرتے ہیں:

[1] حسن، سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب التشديد في ترك الجماعة: ٥٤٧۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

إِنِّي كَبِيرٌ ضَرِيرٌ شَاسِعُ الدَّارِ وَلَيْسَ لِي قَائِدٌ يُلَاوِمُنِي فَهَلْ تَجِدُ لِي مِنْ رُخْصَةٍ قَالَ: «هَلْ تَسْمَعُ النِّدَاءَ» قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: «مَا أَجِدُ لَكَ رُخْصَةً» ①

میں سن رسیدہ ہوں، نابینا ہوں میرا گھر بھی دور ہے میرے پاس کوئی رہبر بھی نہیں جو میرا ساتھ دے (اور مجھے مسجد تک لائے) تو کیا میرے لیے آپ رخصت پاتے ہیں؟ فرمایا: ''تم اذان سنتے ہو؟'' میں نے عرض کیا: جی، فرمایا: ''میں تمہارے لیے رخصت نہیں پاتا۔''

اور ابوداود کی روایت کے الفاظ ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ آئے اور آ کر عرض کیا:

يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّ الْمَدِينَةَ كَثِيرَةُ الْهَوَامِّ وَالسِّبَاعِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «أَتَسْمَعُ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ فَحَيَّ هَلًا» ②

یارسول اللہ! مدینہ میں زہریلے کیڑے اور درندے بہت ہیں (تو کیا میرے لیے گھر پر نماز پڑھنے کی اجازت ہے؟) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تو حَيَّ عَلَى الصَّلٰوة، حَيَّ عَلَى الْفَلَاح کی آواز سنتا ہے تو ضرور آ۔''

ان روایات میں سیدنا عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے اپنے پانچ عذر بیان کیے ہیں اور جو عذر معقول بھی ہیں اور واضح بھی ہیں: (۱) بوڑھا ہوں، (۲) اندھا ہوں، (۳) گھر مسجد سے دور ہے، (۴) کوئی قائد اور لانے والا بھی نہیں (۵) اور مدینہ طیبہ کے آس پاس بہت زیادہ درندے اور سانپ بچھو وغیرہ بھی ہیں۔ پانچ معقول عذر ہونے کے باوجود آپ نے فرمایا: ''اذان کی آواز سنتے ہو؟'' کہا: ہاں سنتا ہوں۔ فرمایا: ''پھر تجھے مسجد آنا ہی پڑے گا۔''

① صحیح، سنن ابن ماجه، کتاب المساجد، باب التغليظ فی التخلف عن الجماعة:۷۹۲۔ ② صحیح، سنن أبی داود، کتاب الصلاة، باب التشدید فی التخلف عن الجماعة:۵۵۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میرے بھائی! اگر ایک اندھے شخص کو، بوڑھے شخص کو جس کا گھر بھی دور، جس کو کوئی لانے والا بھی نہیں، جسے سانپوں بچھوؤں کا بھی ڈر ہے اس کو نماز باجماعت ادا کرنے کا حکم ہے اسے رخصت نہیں ہے تو اس کے برعکس آپ کو تو اللہ نے آنکھیں بھی دیں، جوانی بھی ہے، مسجد کی قربت بھی ہے، امن وسکون بھی عطا فرمایا ہے آپ کیونکر نماز باجماعت سے پیچھے رہتے ہیں اللہ کی قسم! اتنے عذر بھی لے آؤ تو پھر بھی اکیلے نماز پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔

اسی لیے طبیبوں کے طبیب پیغمبر ﷺ نے فرمایا ہے کہ اکیلے نماز ادا کرو گے تو شیطان تم کو ضرور شکار کرے گا اور اس کے داؤ پیچ سے نہیں بچ سکو گے اگر اس سے محفوظ رہنا چاہتے ہو تو پھر تمھیں نماز پنجگانہ باجماعت ادا کرنا ہوگی۔

بیسواں سبب

بشیطان مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اس کی چالوں سے محفوظ رہنے کے لیے ضروری ہے کہ انسان استغفار پر مداومت اور ہمیشگی کرے اور یہ بہت بڑی نعمت ہے کہ انسان کی زبان پر استغفار کے کلمات جاری وساری رہیں۔

نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

«إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ: وَعِزَّتِكَ لَا أَبْرَحُ أُغْوِي عِبَادَكَ مَا دَامَتْ أَرْوَاحُهُمْ يَعْنِي فِي أَجْسَادِهِمْ، قَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي» [1]

”شیطان نے کہا: مجھے تیری عزت کی قسم! میں تیرے بندوں کو اس وقت تک گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی۔

(جواب میں) پروردگار عالم نے فرمایا:

مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم! جب تک وہ مجھ سے معافی مانگتے رہیں گے میں ان کو معاف کرتا رہوں گا۔“

[1] مسند أحمد: ١١٢٣٧۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شیطان کی عداوت کے چند مظاہر

ذیل میں قارئین کے لیے شیطان کی عداوت کے چند مظاہر درج کر رہے ہیں۔

پہلا مظہر: وسوسہ ڈالنا

شیطان کی عداوت اور دشمنی کے جو بڑے بڑے مظاہر ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ وہ ہمیشہ انسان کے دل میں وسوسے اور شکوک وشبہات پیدا کرتا رہتا ہے حتی کہ آدمی کو اس دھانے پر لے جاتا ہے کہ وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

اسی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے بہت زیادہ ڈرایا اور آگاہ کیا ہے، آپ فرماتے ہیں:

«يَأْتِي الشَّيْطَانُ أَحَدَكُمْ، فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَ كَذَا مَنْ خَلَقَ كَذَا حَتَّى، يَقُولَ: مَنْ خَلَقَ رَبَّكَ فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَسْتَعِذْ بِاللَّهِ وَلْيَنْتَهِ» ①

”تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور تمہارے دل میں پہلے تو یہ سوال پیدا کرتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی، فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ اور آخر میں بات یہاں تک پہنچاتا ہے کہ خود تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ ڈالے تو اللہ سے پناہ مانگنی چاہیے اور شیطانی خیال کو چھوڑ دے۔“

اور دوسری روایت کے الفاظ ہیں:

«إِنَّ أَحَدَكُمْ يَأْتِيهِ الشَّيْطَانُ فَيَقُولُ: مَنْ خَلَقَكَ؟ فَيَقُولُ:

① صحيح البخاري، كتاب بدء الخلق، باب صفة إبليس: ٣٢٧٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اللّٰہ، فَیَقُولُ: فَمَنْ خَلَقَ اللّٰہ؟ فَإِذَا وَجَدَ ذٰلِكَ أَحَدُكُمْ، فَلْيَقْرَأْ: آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِهِ، فَإِنَّ ذٰلِكَ يُذْهِبُ عَنْهُ» ①

''جب تم میں سے کسی شخص کے پاس شیطان آ کر یوں کہے کہ تمہیں کس نے پیدا کیا ہے؟ اور وہ جواب دے کہ اللہ نے، پھر وہ یہ سوال کرے کہ اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے تو ایسی صورت میں اسے یوں کہنا چاہیے: آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَرُسُلِهِ (میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتا ہوں) اس سے وہ دور ہو جائے گا۔''

جب رسول اللہ ﷺ کے ان فرامین کے مطابق شیطان سے بچاؤ کے لیے یہ ساری تدبیریں کرتا ہے تو ایسی حالت وکیفیت میں شیطان مایوس اور ناامید ہو کر پھر ایک اور حربہ استعمال کرتا ہے وہ یہ کہ انسان جو عبادت کرتا ہے اس کے امور کی طرف منتقل ہو جاتا ہے پھر وسوسے ڈالنے شروع کرتا ہے کبھی یہ وسوسہ ڈالتا ہے کہ وضو ٹھیک نہیں ہوا، زیادہ پانی بہاؤ تو پھر ٹھیک ہو گا، کبھی نماز میں وسوسے ڈالتا ہے حتی کہ بندہ جانتا ہی نہیں کہ اس نے نماز میں کیا پڑھا ہے اور اس کے علاج ومعالجہ کے لیے نبی کریم ﷺ نے سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ کے سوال کرنے پر ان سے فرمایا تھا، جب انہوں نے کہا:

يَا رَسُولَ اللّٰہِ! إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ صَلَاتِي وَقِرَاءَتِي يَلْبِسُهَا عَلَيَّ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ ﷺ: «ذَاكَ شَيْطَانٌ يُقَالُ لَهُ خَنْزَبٌ فَإِذَا أَحْسَسْتَهُ فَتَعَوَّذْ بِاللّٰہِ مِنْهُ وَاتْفِلْ عَلَى يَسَارِكَ ثَلَاثًا»

اے اللہ کے رسول! شیطان میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہو گیا اور مجھ پر نماز میں شبہ ڈالتا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ شیطان ہے جسے خنزب کہا جاتا ہے جب تو ایسی بات محسوس کرے تو اس سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کر اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دیا کر۔''

① صحيح الجامع الصغير وزيادته: ١٦٥٧؛ سلسلة الأحاديث الصحيحة: ١١٦۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تو سیدنا عثمان بن ابی العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان پر عمل کیا تو نتیجہ یہ نکلا۔

فَأَذْهَبَهُ اللّٰهُ عَنِّي ①

اللہ تعالیٰ نے اس شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔

اسی طرح شیطان کوشش ومحنت میں لگا رہتا ہے کہ وہ وسوسے کے ذریعے سے انسان میں داخل ہو جائے لیکن آپ نے جب اعوذ باللہ پڑھ کر آگے سے دروازہ ہی بند کیا ہوا ہوگا تو شیطان کیسے داخل ہو سکے گا اسی لیے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ ②

”اور اگر کبھی شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ تجھے ابھارے تو اللہ کی پناہ طلب کر، بلاشبہ وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔“

اس طرح شیطان مختلف وسوسے ڈال کر انسان کے اعمال اور حسنات وعبادات کے اندر خلل پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

دوسرا مظہر: ڈرانا

شیطان انسان کے دل میں میں مختلف قسم کے خوف پیدا کرتا ہے۔

اے میرے مسلمان بھائی! شیطان ہمیشہ آپ کو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری سے ڈراتا رہے گا اور یہی وہ عمل شروع سے کرتا چلا آرہا ہے۔ جب آپ اللہ کے راستے میں مال وزر صرف کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس وقت فقر وفاقہ سے ڈراتا ہے اور تنگدستی کے وعدے کرتا ہے کہ اگر تو مال اللہ کی راہ میں لگائے گا تو فقیر ہو جائے گا جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

① صحیح مسلم، کتاب الأدب، باب التعوذ من الشیطان الوسوسة فی الصلاة: ۲۲۰۳ ② فصلت: ۳٦۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

﴿اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا﴾[1]

”شیطان تمھیں فقر کا ڈراوا دیتا ہے اور تمھیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمھیں اپنی طرف سے بڑی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے۔“

اگر آپ اللہ کے راستے میں جہاد وقتال کا ارادہ کرتے ہیں تو اس وقت وہ موت کا خوف دلاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اسلحہ اور دشمن کی سختی اور رعب کا دبدبہ دل میں بٹھاتا ہے جیسا کہ قرآن نے بیان فرمایا ہے:

﴿اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴾[2]

”یہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، تو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو، اگر تم مومن ہو۔“

اگر آپ امر بالمعروف ونہی عن المنکر کا حکم دینے اور برائی سے روکنے کے رستے پر چلتے ہیں تو شیطان آپ کو اس کے برے انجام سے ڈراتا ہے اور ساتھ ساتھ یہ چیزیں بھی دل میں ڈالتا ہے کہ لوگ استہزا اور مذاق اڑائیں گے اور کبھی یہ کہے گا کہ چھوڑو کیا دعوت دینی ہے؟ لوگ مانتے تو ہیں نہیں اور بہت زیادہ لوگ ایسے ہیں جن کو شیطان نے ایسے معاملے میں شکار کیا ہوا ہے کہ لوگ دعوت قبول نہیں کرتے اور اس کے علاوہ دیگر جتنی بھی طاعات کی انواع ہیں ان میں بھی شیطان یہی کردار پیش کرتا ہے۔ جب آپ یہ چیز محسوس کریں کہ آپ کے دل میں خوف کی سی صورتحال ہے اور خیر وبھلائی کے کاموں میں قدم اکھڑ رہے ہیں تو اس وقت جان لو کہ اس کے پیچھے شیطان پوری کوشش صرف کر رہا ہے۔

تیسرا مظہر: مسلمانوں کے درمیان عداوت اور بغض ڈالنا

شیطان کی ہر ممکنہ کوشش ہوتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے درمیان عداوت اور بغض ڈالتا رہے جتنی دشمنی زیادہ ہوگی اتنا ہی شیطان زیادہ غالب آئے گا اور اسے موقعہ ملے گا۔

[1] البقرۃ: ٢٦٨ [2] آل عمران: ١٧٥۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَ الْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَ الْمَيْسِرِ وَ يَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَ عَنِ الصَّلٰوةِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ﴾ ①

"شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے سے تمھارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمھیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے، تو کیا تم باز آنے والے ہو۔"

اور اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَلُّونَ فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَلٰكِنْ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَهُمْ» ②

"یقیناً شیطان مایوس ہو چکا ہے اس بات سے کہ نمازی حضرات اس کی جزیرہ عرب میں عبادت کریں لیکن وہ ان میں لڑائی اور فساد کرا دے گا۔"

اس میدان میں شیطان کی عداوت اور دشمنی کے اتنے مظاہر میں ہیں جن کو شمار نہیں کیا جا سکتا اگر غور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ کتنے خون بہا دیے گئے ہیں، کتنے لوگوں کے درمیان حسد و بغض کی آگ بھڑکا دی گئی ہے، کتنے سگے بھائیوں کے درمیان جدائی ڈال دی گئی ہے اور اس کے علاوہ بہت سارے ایسے معاملات ہیں جن کی وجہ سے مسلم معاشرے کا شیرازہ بکھیر دیا گیا ہے اور باہمی دشمنیاں پیدا کر دی گئی ہیں غور کریں تو ان کے ماوراء شیطان مردود کی ہی چالیں ہوتی ہیں۔

چوتھا مظہر: اللہ کے ذکر سے روکنا

شیطان کی دشمنی کا ایک مظہر یہ بھی ہے کہ اس کی حتی الوسع کوشش ہوتی ہے کہ میں بندے کو اللہ کے ذکر سے روک دوں جب آدمی اللہ کے ذکر سے غافل ہو جاتا ہے تو اس وقت اس پر شیطان کا داؤ لگ جاتا ہے اور ذکر الٰہی کے جہاں بہت سے فوائد ہیں وہاں

① المائدة: ٩١

② صحیح مسلم، کتاب صفة الجنة والنار، باب تحریش الشیطان: ٢٨١٢

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک فائدہ یہ بھی ہے کہ ذکر کرنے والے کا اپنے اللہ کے ساتھ تعلق جڑا رہتا ہے اور مضبوط بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ قرآن میں ہے:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾ ①

''تم مجھے یاد کرو، میں تمھیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو اور میری ناشکری مت کرو۔''

شیطان کا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ وہ بندے پر غالب رہے اور اس کو اللہ کے ذکر سے روکے رکھے جیسا کہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ﴾ ②

''اور تمھیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روک دے، تو کیا تم باز آنے والے ہو۔''

اور اسی وجہ سے آپ دیکھتے ہیں کہ شیطان انسان کے لیے قبیح اور بری چیزوں کو مزین اور خوبصورت کر کے پیش کرتا ہے جیسا کہ نشہ آور چیزوں کا استعمال ہے تو یہ چیزیں آدمی کو اللہ کے ذکر سے مشغول کر دیتی ہیں اور فضول باتیں، گانے، موسیقی وغیرہ کی طرف لگا دیتی ہیں یا پھر گالی گلوچ اور غیبت وچغلی جیسی مہلک بیماریاں اس کے دامن میں سمٹ جاتی ہیں جس سے وہ ہدایت کے راستے سے پھسل کر ضلالت وگمراہی کی گمنام وادیوں میں بھٹکتا پھرتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْتَرِي لَهْوَ الْحَدِيثِ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُهِينٌ﴾ ③

''اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو غافل کرنے والی بات خریدتے ہیں، تاکہ بغیر علم کے اللہ کے راستے سے گمراہ کریں اور اسے مذاق بنائیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔''

① البقرۃ: ۱۵۲ ② المائدۃ: ۹۱ ③ لقمان: ٦

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس آیت کریمہ میں جو لہو الحدیث کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں ان کے متعلق سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا تو انھوں نے فرمایا:

”وَاللّٰهِ الَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ هُوَ الْغِنَاءُ يُرَدِّدُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ“

اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے! اس سے مراد موسیقی اور ناچ گانا ہے اور تین مرتبہ انھوں نے یہ الفاظ دہرائے تھے۔

اے میرے مسلمان بھائی! بچ کر رہنا کہیں ایسا نہ ہو کہ شیطان آپ کو لہو الحدیث میں مشغول کر کے اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غافل کر دے۔

اور یہ بات آپ بخوبی جان لیں کہ ذکر کرنے والے شخص اور ذکر الٰہی سے غافل آدمی کے درمیان فرق ایسے ہی ہوتا ہے جیسے زندہ اور مردہ کے درمیان فرق ہوتا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ کی اس وصیت کو کبھی نہ بھولنا جو خاص طور پر اللہ تعالیٰ نے آپ کو کی ہے:

﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ﴾ ①

”اپنے رب کو یاد کرو جب بھول جاؤ۔“

یہ تو شیطان کے انسان کے ساتھ دشمنی کے چند مظاہر نقل کیے ہیں اور اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ آدمی کو شیطان کے مداخل یعنی وہ ذرائع اور اسباب جن کے ساتھ شیطان انسان میں داخل ہو جاتا ہے کی بھی پہچان کروائی جائے۔

www.kitabosunnat.com

① الأعراف: ۲۰۵۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

شیطان کے مداخل

شیطان کے چند مداخل ہیں جن کے ذریعے سے وہ اثر انداز ہوتا ہے۔

① غصہ

غصہ انسان کی عقل پر پردہ ڈال دیتا ہے اور انسان کا خون جوش مارتا ہے اور غصے کی حالت میں شیطان انسان پر غالب آجاتا ہے اور اس طرح انسان کے ساتھ کھیلتا ہے جیسے چھوٹے بچے گیند کے ساتھ کھیلتے ہیں۔

اے میرے مسلمان بھائی آپ اس طرف توجہ نہیں کرتے! کہ انسان جب غصے میں ہوتا ہے تو آدمی کو قتل کر دیتا ہے بیوی کو غصے میں آکر طلاق دے بیٹھتا ہے اس کی رگیں پھول جاتی ہیں اور سوچ وفکر کا پہلو مفقود ہوجاتا ہے۔ آپ دیکھتے ہیں کہ جب انسان سے غصہ زائل ہوجاتا ہے تو اس وقت اپنے کیے پر نادم اور پشیمان ہوتا ہے، تو اس وقت بندہ یہ سوچتا ہے کہ اس سے بہتر تھا کہ میں مرجاتا اور یہ کام مجھ سے سرزد نہ ہوتا اس وقت وہ عار کی وجہ سے یا قصاص کی وجہ سے اپنے آپ کو قتل کر بیٹھتا ہے اور اس طرح یہ دو جانوں کو قتل کر کے اللہ کی جہنم میں داخل ہوجاتا ہے جو کہ انتہائی برا ٹھکانہ ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهُ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَاَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيْمًا﴾ ①

"اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے، اس میں ہمیشہ رہنے والا ہے اور اللہ اس پر غصے ہوگیا، اس نے اس پر لعنت کی اور اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کیا ہے۔"

① النساء:۹۳۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس لیے بھائی غصے کے وقت اپنے اوپر کنٹرول کرو اور یہ بھی آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ یہ شیطان کے مداخل میں سے ایک مدخل اور انسان میں داخل ہونے کا ایک ذریعہ ہے اور اس موقعہ پر اللہ کے رسول ﷺ کے اس فرمان کو بھی کبھی نہ بھلانا:

«لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ» ①

''پہلوان وہ نہیں ہے جو کشتی لڑنے میں غالب ہو جائے بلکہ اصلی پہلوان تو وہ ہے جو غصے کی حالت میں اپنے آپ پر قابو پالے۔''

اے میرے عزیز بھائی! انتقام لینے کی خواہش آپ کو غصے کی طرف دھکیل دے گی اور عزت وانانیت کی شہوت آپ کو گناہ کے اس دہانے تک لے جائے گی کہ آپ حق بات کو بھی رد کرنے سے دریغ نہیں کریں گے لیکن جب آپ ایسا معاملہ محسوس کریں تو اس وقت قرآن کریم کی اس آیت کریمہ کو مت بھولنا:

﴿اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَ بَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ﴾ ②

''آپ (برائی کو) ایسی بات سے ٹالیے جو احسن ہو تو (آپ دیکھیں گے) اچانک وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان دشمنی ہے، (ایسا ہوگا) جیسے وہ دلی دوست ہے۔''

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ یہ مرحلہ بڑا ہی صبر آزما ہے لیکن اس کا انجام کار ان شاء اللہ بہت ہی اچھا اور خوبصورت ہوگا اور اللہ آپ کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا جیسا کہ قرآن کریم میں ہے:

﴿وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ﴾ ③

''اور یہ چیز نہیں دی جاتی مگر ان کو جو صبر کریں اور یہ نہیں دی جاتی مگر اسی کو جو بہت بڑے نصیب والا ہے۔''

---

① صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب الحذر من الغضب: ٦١١٤

② فصلت: ٣٤ ③ فصلت: ٣٥

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

② جلد بازی

شیطان کے انسان میں داخل ہونے کا دوسرا ذریعہ جلد بازی ہے۔ انسان اپنی زندگی میں بڑی ساری مصلحتیں کھو بیٹھتا ہے اور اس میں بنیادی کردار جلد بازی اور عجلت پسندی کا ہوتا ہے کیونکہ جلد بازی کی حالت میں شیطان انسان پر خوب غالب ہوتا ہے شیطان اتنی مہلت ہی نہیں دیتا کہ بندہ اپنے اس معاملے میں بصیرت سے کام لے سکے۔

اسی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے اس معاملے میں ہماری رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا:

((الأَنَاةُ مِنَ اللّٰهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ)) ①

"کام میں جلد بازی نہ کرنا اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔"

اور نبی کریم ﷺ کا اشج بن عبدالقیس کو یہ فرمانا کوئی عجیب بات نہیں ہے۔

((إِنَّ فِيكَ خَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللّٰهُ الْحِلْمُ وَالأَنَاةُ)) ②

"تم میں دو خصلتیں ایسی ہیں جو اللہ تعالیٰ کو محبوب ہیں۔ بردباری اور سوچ سمجھ کر کام کرنا۔"

اور جو قرآن کریم نے ہماری راہنمائی فرمائی ہے وہ بھی ہمیں کافی وشافی ہے، اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَإٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ﴾ ③

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تمہارے پاس کوئی فاسق کوئی خبر لے کر آئے تو اچھی طرح تحقیق کر لو، ایسا نہ ہو کہ تم کسی قوم کو لاعلمی کی وجہ سے نقصان پہنچا دو، پھر جو تم نے کیا اس پر پشیمان ہو جاؤ۔"

① ضعیف، سنن الترمذی، کتاب البر والصلة: باب ماجاء فی التأنی والعجلة: ٢٠١٢۔ ② صحیح مسلم، کتاب الإیمان، باب الأمر بالإیمان باللّٰه: ١٧۔
③ الحجرات: ٦

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

③ پیٹ بھر کر کھانا

انسان میں شیطان کے داخل ہونے کا تیسرا ذریعہ پیٹ بھر کر کھانا ہے۔ زیادہ پیٹ بھر کر کھانے وکی وجہ سے شیطان انسان پر غالب آجاتا ہے، اور انسان میں داخل ہوجاتا ہے اس لیے کہ زیادہ کھانا اگرچہ حلال اور جائز ہے، لیکن یہ انسان کی شہوت کو قوی اور مضبوط کر دیتا ہے اور شہوت شیطان کا بہت بڑا ہتھیار ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«مَا مَلأَ آدَمِيٌّ وِعَاءً شَرًّا مِنْ بَطْنٍ بِحَسْبِ ابْنِ آدَمَ أُكُلَاتٌ يُقِمْنَ صُلْبَهُ فَإِنْ كَانَ لَا مَحَالَةَ فَثُلُثٌ لِطَعَامِهِ وَثُلُثٌ لِشَرَابِهِ وَثُلُثٌ لِنَفَسِهِ» ①

''انسان نے پیٹ سے بدتر برتن نہیں بھرا، چنانچہ ابن آدم کے لیے کمر سیدھی کرنے کے لیے چند لقمے کافی ہیں اگر اس سے زیادہ ہی کھانا ہو تو پیٹ کے تین حصے کر لے ایک کھانے کے لیے، دوسرا پانی کے لیے اور تیسرا سانس لینے کے لیے۔''

زیادہ کھانے سے چھ بری خصلتیں پیدا ہوتی ہیں:

① بندے کا دل خوفِ خدا سے خالی ہوجاتا ہے۔

② انسان کے دل سے مخلوق خدا پر ترس اور رحم کرنا نکل جاتا ہے اس لیے کہ اس کا گمان یہ ہوتا ہے کہ سارے لوگ پیٹ بھر کر ہی کھاتے ہیں۔

③ اطاعت اور فرمانبرداری بہت بڑا بوجھ بن جاتی ہے۔

④ زیادہ کھانے والا شخص جب کوئی حکمت و دانائی والا کلام سنتا ہے تو وہ اس کی باریکی تک نہیں پہنچ سکتا۔

⑤ زیادہ کھانے والا شخص جب کسی کو وعظ و نصیحت کرتا ہے تو اس کا وعظ لوگوں پر اثر انداز نہیں ہوتا۔

① صحيح، سنن الترمذي، كتاب الزهد، باب كراهية كثرة الأكل: ٢٣٨٠۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

⑥ زیادہ کھانے کی وجہ سے جسم بیماریوں کی آماجگاہ بن جاتا ہے۔ ①

یہ ساری صورتحال اس وقت پیدا ہوتی ہے جب زیادہ کھانا کھائے اگرچہ وہ حلال ہو۔ جبکہ حرام رزق کا معاملہ اس سے بھی بڑھ کر خطرناک اور ہلاک کرنے والا ہے اور اس میں تو مسلمان کے لیے اتنی بات ہی کافی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

«لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ نَبَتَ لَحْمُهُ مِنْ سُحْتٍ، النَّارُ أَوْلَى بِهِ» ②

”جنت میں کوئی ایسا وجود داخل نہیں ہو سکے گا جس کی پرورش حرام سے ہوئی ہو اور جہنم ہی اس کی زیادہ حق دار ہو گی۔“

④ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں سستی

انسان میں شیطان کے داخل ہونے کا چوتھا ذریعہ یہ ہے کہ بندہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور فرمانبرداری میں سست ہو جائے اور حرام کاموں کا ارتکاب کرے تو تب بھی شیطان اس میں داخل ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا سب سے بڑا گناہ ہے اور اس کے بعد حرام کام یہ ہے کہ آدمی نماز میں سستی کرے یا تو کلی طور پر نماز چھوڑ دے یا پھر جماعت کے ساتھ ادا کرنے سے سستی برتے تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایسے شخص پر شیطان بڑی بری طرح غلبہ پا لیتا ہے۔ حدیث نبوی کے الفاظ ہیں:

«مَا مِنْ ثَلَاثَةٍ فِي قَرْيَةٍ وَلَا بَدْوٍ لَا تُقَامُ فِيهِمُ الصَّلَاةُ إِلَّا قَدِ اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَعَلَيْكَ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّمَا يَأْكُلُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ» قَالَ زَائِدَةُ قَالَ السَّائِبُ يَعْنِي بِالْجَمَاعَةِ الصَّلَاةَ فِي الْجَمَاعَةِ③

”تین آدمی کسی بستی یا جنگل میں ہوں اور پھر بھی وہ جماعت سے نماز نہ پڑھیں تو ان پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے پس تم جماعت کو لازم کر لو کیونکہ

① إحياء علوم الدين للغزالي ② مسند أحمد: ١٥٢٨٤

③ حسن، سنن أبي داود، كتاب الصلاة، باب التشديد في ترك الجماعة: ٥٤٧

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بھیڑیا اسی بکری کو کھاتا ہے جو گلے (ریوڑ) سے الگ ہو۔" زائدہ کہتے ہیں کہ سائب نے کہا: جماعت سے مراد نماز باجماعت ہے۔

اور اسی طرح حرام چیزوں کے ارتکاب میں سودی معاملات کرنا بھی آتا ہے جس کے متعلق اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْۤا اِنَّمَا الْبَیْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَ اَمْرُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَ مَنْ عَادَ فَاُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ﴾ [1]

"وہ لوگ جو سود کھاتے ہیں، وہ کھڑے نہیں ہوں گے مگر جیسے وہ شخص کھڑا ہوتا ہے جسے شیطان نے چھو کر خبطی بنا دیا ہو۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے کہا: بیع بھی تو سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام کیا، پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے کوئی نصیحت آئے پس وہ باز آ جائے تو جو پہلے ہو چکا وہ اسی کا ہے اور اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے اور جو دوبارہ ایسا کرے تو وہی آگ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔"

اور من جملہ جتنے بھی گناہ اور محرمات کا ارتکاب کرنا ہے یہ شیطان کے غالب آنے کا سبب ہے اگر آپ چاہیں تو قرآن کریم کی ان آیات کو تلاوت فرمائیں۔

﴿هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیْنُ ۝ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِیْمٍ﴾ [2]

"کیا میں تمھیں بتاؤں شیاطین کس پر اترتے ہیں۔ وہ ہر زبردست جھوٹے، سخت گناہ گار پر اترتے ہیں۔"

⑤ بُری دوستی

وہ ذرائع جن کو بروئے کار لا کر شیطان انسان میں داخل ہو جاتا ہے ان میں سے

① البقرہ: ۲۷۵ ② الشعراء: ۲۲۱، ۲۲۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ایک بری صحبت اور بری دوستی بھی ہے کیوں کہ برے دوست انسان کے لیے منکرات اور محرمات کو مزین کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت اور فرمانبرداری کے متعلق نفرت اور دوری ڈالتے ہیں۔

اور کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جو بڑی خوبصورت اور اچھی زندگی گزار رہے ہوتے ہیں اور جب ان کا تعلق برے لوگوں سے بن جاتا ہے تو ان کی زندگی انتہائی پست اور خراب ہو جاتی ہے اور پھر یہ بری دوستی شیطان کا مدخل کیوں نہ ہو کہ نبی کریم ﷺ کا فرمان گرامی ہے:

«إِنَّمَا مَثَلُ الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالْجَلِيسِ السَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ رِيحًا خَبِيثَةً» ①

”نیک ہم نشین اور برے ہم نشین کی مثال خوشبو والے اور بھٹی دھونکنے والے کی طرح ہے پس خوشبو والا یا تو تجھے کچھ ویسے ہی عطا کر دے گا یا تو اس سے خرید لے گا ورنہ تو اس سے عمدہ خوشبو تو پا ہی لے گا اور بھٹی دھونکنے والا یا تو تیرے کپڑے جلا دے گا ورنہ تو اس بدبو کو تو پا ہی لے گا۔“

اور آپ کیوں نہیں برے دوستوں سے کنارہ کش ہو جاتے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ہمیں فرما رہے ہیں:

﴿وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ ۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَىٰ مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾ ②

”اور جب تو ان لوگوں کو دیکھے جو ہماری آیات کے بارے میں (فضول) بحث کرتے ہیں تو ان سے کنارہ کر، یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ بات میں

① صحيح مسلم، كتاب البر والصلة والأداب، باب استحباب مجالسة الصالحين: ٢٦٢٨۔ ① الأنعام: ٦٨۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشغول ہو جائیں اور اگر کبھی شیطان تجھے ضرور ہی بھلا دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھ۔"

اور قیامت کے دن آپ کا کیا حال ہوگا جب آپ اپنے ہاتھوں کو کاٹ رہے ہوں گے اور اپنی زبان سے یہ کہہ رہے ہوں گے:

﴿وَ یَوْمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیْهِ یَقُوْلُ یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِیْلًا ۝ یٰوَیْلَتٰی لَیْتَنِیْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِیْلًا ۝ لَقَدْ اَضَلَّنِیْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِیْ ؕ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا﴾ (الفرقان: ٢٧-٢٩)

"اور جس دن ظالم اپنے دونوں ہاتھ دانتوں سے کاٹے گا، کہے گا: اے کاش! میں رسول کے ساتھ کچھ راستہ اختیار کرتا۔ ہائے میری بربادی! کاش کہ میں فلاں کو دلی دوست نہ بناتا یقیناً اس نے تو مجھے نصیحت سے گمراہ کر دیا، اس کے بعد کہ میرے پاس ہدایت آ چکی تھی اور شیطان ہمیشہ انسان کو چھوڑ جانے والا ہے۔"

شیطان کے داخل ہونے کے اور بھی یہاں پر بڑے بڑے اسباب ہیں جس طرح بخل، حسد، حرص، طمع مذہبی تعصب، خواہشات کی پیروی، اللہ کی ذات میں تفکر اور مسلمانوں کے بارے میں برا گمان رکھنا اور ان کے علاوہ اور بھی بہت سے ذرائع ہیں چند اختصار کے ساتھ نقل کر دیئے گئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مالک کائنات ہمیں شیطان کے شر سے محفوظ فرما کر دنیا وآخرت میں سرخرو اور کامیاب وکامران فرمائے۔

اور جو یہ شیطان سے بچاؤ کے چند اسباب اللہ کے بندوں کی رہنمائی کے لیے ان صفحات پر منتقل کیے ہیں اللہ تعالیٰ ان سے ہمیں بھرپور فائدہ اٹھانے کی توفیق عطا فرمائے۔

الحمد لله الذی بمنه ونعمته تتم الصالحات

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

زکوٰۃ کا مصرف: دینی لٹریچر کی اشاعت

نواب صدیق حسن خان رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

فی سبیل اللہ.... لفظ عام ہے اس لیے جس چیز پر عرفاً شرعاً اور لغۃً فی سبیل اللہ صادق آئے گا وہ بھی زکوٰۃ کا مصرف ہو سکتی ہے.... رفاہِ عام کے لیے نشر مصاحف و کتب حدیث والتفسیر خالص دینی کتب کی نشر و اشاعت!

(تعلیم الزکوٰۃ از نواب صدیق حسن رحمہ اللہ)

شیخ الاسلام مولانا ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

کسی بھی تبلیغی، تحریری یا تقریری مد میں زکوٰۃ کا مال خرچ کرنا جائز ہے۔ کیونکہ تبلیغی جدوجہد پر جہاد فی سبیل اللہ صادق آتا ہے۔

(زکوٰۃ عشر اور صدقۃ الفطر کے فضائل: ۱۰۷)

مولانا اقبال کیلانی، کتاب الزکوٰۃ صفحہ نمبر 71 پر لکھتے ہیں:

دین کی سربلندی، دین کی تیاری اور اشاعت دین کے جملہ کام مثلاً دینی مدارس کی تعمیر ان کی دیکھ بھال، دینی کتب کی اشاعت اور تقسیم وغیرہ بھی جہاد فی سبیل اللہ میں شامل ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اشاعت دین کا عظیم مرکز

ادارہ تبلیغِ اسلام، جام پور

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ایک منفرد و عظیم ادارہ ہے جس کی طرف سے مختلف مسائل پر قرآن و حدیث کی روشنی میں دینی و اصلاحی لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ادارہ کا طبع شدہ لٹریچر پڑھ کر بے شمار لوگ اپنے عقائد و اعمال کی اصلاح کر کے صحیح العقیدہ باعمل مسلمان بن کر زندگی گزار رہے ہیں۔ ادارہ ہذا کے اشتہارات ملک کی اکثر و بیشتر مساجد میں آویزاں ہیں جو تبلیغ دین کا موثر ترین ذریعہ ہے۔

مقاصد

ادارہ ھذا کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ خالص توحید و سنت کی دعوت کو عام کیا جائے اثبات توحید، اتباعِ سنت، فکرِ آخرت، اعمالِ صالحہ وغیرہ مسائل پر وافر تعداد میں لٹریچر چھپوا کر لوگوں تک پہنچایا جائے۔ موجودہ حالات میں قرآن و حدیث پر مبنی لٹریچر عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ادارہ تبلیغ اسلام جام پور فرقہ واریت سے بالاتر ہو کر یہ خدمت سرانجام دے رہا ہے۔

اہل خیر کی ذمہ داری

تمام اہل خیر کی ذمہ داری ہے کہ دعوت و تبلیغ کی اس مشن میں زکوٰۃ صدقات، عشر، عطیات کی مد سے ادارہ کی مالی سرپرستی فرمائیں۔ تاکہ یکسوئی کے ساتھ فروغ اسلام کے اس پروگرام کو جاری رکھا جاسکے۔ یہ عظیم صدقہ جاریہ ہے۔

محمد یٰسین راہی
مدیر ادارہ تبلیغ اسلام، جام پور ضلع راجن پور، پنجاب، پاکستان
0333-8556473

مکتبہ اسلامیہ
لاہور: بادیہ حلیمہ سینٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
042-37244973 - 37232369
فیصل آباد: بالمقابل شیل پٹرول پمپ کوتوالی روڈ، فیصل آباد
041-2631204 - 2641204
www.maktabaislamiapk.com
Facebook.com/maktabaislamia1
maktabaislamiapk@gmail.com
2514800052